اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ نافعہ مفیدہ مشتمل بر قواعد نحو مع طریقۂ تعلیم

تسہیل النحو

یعنی

نحو میر
مع طریقہ تعلیم

مصنفہ : مولانا عبد اللہ گنگوہیؒ

جس میں "نحو میر" کی ہر فصل کے ساتھ ایسے سوالات لکھ دیئے گئے ہیں کہ اگر طلبہ کو ان کی مشق کرائی جائے تو صرف اسی کتاب کے پڑھنے سے نحو کے مسائل بسہولت از بر ہو جائیں گے، اور مبتدی کو عربی عبارت کے ابتدائی جملوں کے لکھنے اور بولنے پر انشاء اللہ تعالیٰ پوری قدرت حاصل ہو جائیگی

قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

امابعد: اس زمانہ میں باوجود تمام کتبِ درسیہ کی تحصیل کے طلبہ کی استعداد اچھی نہیں ہوتی، حتیٰ کہ بعض فارغ التحصیل تو (عربی) عبارت بھی صحیح نہیں پڑھتے۔ اس کا بڑا سبب صرف ونحو میں محنت نہ کرنا ہے، نیز یہ کہ جو قواعد صرف ونحو کے وہ پڑھتے ہیں، اُن کا اجراء امثلہ کے ساتھ ساتھ نہیں ہوتا۔ اور مشق کی بڑی کمی ہوتی ہے۔ بس طوطے کی طرح "نحومیر" اور "صرفِ میر" یاد کرادی جاتی ہے۔

(ان باتوں کا لحاظ کرکے) بندہ نے "نحومیر" جو کہ کتبِ درسیہ میں نحو کی اول کتاب ہے اُس پر امثلۂ مشقیہ بڑھائی ہیں، نیز خود بھی (دورانِ تدریس) بارہا تجربہ کیا ہے کہ قواعد کی مشق امثلہ سے کرانے میں (طلبہ کی) استعداد خوب بڑھتی ہے۔ اور یہ امر محتاجِ دلیل بھی نہیں ہے، خود ظاہر ہے۔

حضرات اساتذۂ کرام سے التجا ہے کہ اس نحومیر میں درس دیں، اور معلم کو مندرجہ ذیل چند امور کی ہدایت فرمادیں:

(۱) طالب علم کو نحومیر کے قواعد اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ (وہ اس طرح کہ) ایک بار سمجھا کر پھر طالب علم سے سُنیں کہ کیا سمجھے ہو، اور ایک دو مثال کی ترکیب خود کرادیں۔

(۲) امثلۂ مشقیہ میں جو (الفاظ و) لغات ایسے ہوں جن کو طلبہ نہ جانتے ہوں اُن کے معنے پہلے بتادیں، اور اگر وہ صیغہ ہو تو صرف مصدر کے معنی بتادیں۔

(۳) اگر کوئی قاعدہ ان مثالوں کے متعلق ایسا ہو کہ اب تک وہ سبقاً سبقاً نہ پڑھا ہو تو اس کو مختصر طور سے پہلے بتادیں۔

(۴) ہر مثال کی ترکیب اور ترجمہ طلبہ سے ہی کرائیں، خود ان کی مدد بالکل نہ کریں اور قواعد سے جواب طلب کریں۔

(۵) ان مثالوں کے علاوہ اور مثالیں اس قدر کاغذ پر لکھوا کر اُن کی ترکیب وترجمہ کرائیں کہ اطمینانِ کلی ہوجائے کہ یہ قاعدہ اب طالبِ علم کی سمجھ میں آگیا ہے۔

واللہ الموفق والمُعین

راقم

محمد عبد اللہ عفی عنہ گنگوہی ۴ جمادی الثانیہ ۱۳۲۷ھ ہجری نبوی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ بداں اَرْشَدَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی کہ ایں مختصرے ست مضبوط در علم نحو کہ مبتدی را بعد از حفظ مفردات لغت و معرفت اشتقاق و ضبط مہمات تصریف بآسانی بکیفیت ترکیب راہ نماید و بزودی در معرفت اعراب و بناؤ سواد خواندن توانائی دہد بِتَوْفِیْقِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَعَوْنِہٖ

فصل بدانکہ لفظ مستعمل در سخن عرب بر دو قسم ست مفرد و مرکب۔ مفرد لفظے باشد تنہا کہ دلالت کند بریک معنے و آں را کلمہ گویند و کلمہ بر سہ قسم است اسم چوں رَجُلٌ و فعل چوں ضَرَبَ و حرف چوں ھَلْ چنانکہ در تصریف معلوم شدہ است اما مرکب لفظے باشد کہ از دو کلمہ یا بیشتر حاصل شدہ باشد و مرکب بر دو گونہ است مفید و غیر مفید مفید آنست کہ چوں قائل بر آں سکوت کند سامع را خبرے یا طلبے معلوم شود و آں را جملہ گویند و کلام نیز پس جملہ بر دو قسم ست خبریہ و انشائیہ

سوالات

ذیل کے الفاظ میں یہ بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب

فَرَسٌ۔ ضَرَبَ۔ قَدْ۔ ضَرَبَ زَیْدٌ۔ غُلَامُ زَیْدٍ۔ بَقَرٌ۔ خَمْسَۃَ عَشَرَ۔ غَنَمٌ۔ زَیْدٌ قَائِمٌ۔ عَمْرٌو قَاعِدٌ۔ مَاءُ الْبِئْرِ۔ صَلٰوۃُ الظُّہْرِ۔ مَکَّۃَ۔ مَدِیْنَۃٌ۔ بَعْلَبَکَّ۔ حَجُّ الْبَیْتِ۔ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

فصل بدانکہ جملہ خبریہ آنست کہ قائلش را بصدق و کذب صفت تواں کرد و آں بر دو نوع ست اوّل آنکہ جزو اولش اسم باشد و آں را جملہ اسمیہ گویند چوں زَیْدٌ عَالِمٌ یعنی زید دانا است جزو اولش مسند الیہ است و آں را مبتدا گویند و جزو دوم مسند است۔ و آں را خبر گویند دوم آنکہ جزو

اولش فعل باشد وآں را جملہ فعلیہ گویند چوں ضَرَبَ زَیْدٌ بزد زید جزو اولش مسند وآں را فعل گویند وجزو دوم مسند الیہ است وآں را فاعل گویند وبدانکہ مسند حکم ست ومسند الیہ آنچہ برو حکم کنند واسم مسند ومسند الیہ تواند بود وفعل مسند باشد ومسند الیہ نتواں بود وحرف نہ مسند باشد نہ مسند الیہ۔

سوالات

ذیل[1] کے لکھے ہوئے جملوں میں پہچانو کون مسند ہے اور کون مسند الیہ اور یہ[2] بھی بتاؤ کہ کون لفظ مبتدا ہے اور کون خبر اور کون[3] فاعل ہے اور کون فعل اور کونسا[4] جملہ اسمیہ ہے اور کونسا فعلیہ اور نیز[5] ہر جملہ کی ترکیب کرو اور ہر[6] جملہ کا اردو ترجمہ بتاؤ ہر سوال کا جواب ایک کاغذ پر لکھدو۔

اِسْتَغْفَرَ زَیْدٌ۔ اِجْتَنَبَتْ هِنْدٌ۔ اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ۔ اَلصَّلٰوةُ حَاضِرَةٌ۔ اَلْمَاءُ بَارِدٌ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اِنْفَطَرَتِ السَّمَاءُ۔ اِحْمَرَّتْ هِنْدٌ۔ اَلْحَجُّ فَرِيْضَةٌ۔ اَلصَّوْمُ فَرْضٌ۔ اَلْقِيَامَةُ اٰتِيَةٌ۔ اَلْجَنَّةُ حَقٌّ۔ اَلنَّارُ حَقٌّ۔ اَلصِّرَاطُ حَقٌّ۔ اَلْمِيْزَانُ حَقٌّ۔ اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ۔ اَلرَّبُّ غَفُوْرٌ۔ اِسْتَغْلَفَ بَكْرٌ۔ اِخْضَرَّتِ الْاَرْضُ۔ اَسْلَمَ خَالِدٌ۔ اَذْهَبَ بَكْرٌ۔ صَدَّقَ عَمْرٌو۔ اِمْلَوْلَحَ الْمَاءُ۔ زَيْدٌ دَاعٍ۔ صَامَ مَحْمُوْدٌ۔ صَلّٰى حَامِدٌ۔ حَجَّ حَمِيْدٌ۔ بَعْثَرَ عَمْرٌو (بکھیرا)۔ اَلنُّصْحُ وَاجِبٌ۔ سَمِعَ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُ سَمِيْعٌ۔ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ۔

بدانکہ جملہ انشائیہ آنست کہ قائلش را بصدق وکذب صفت نتواں کرد وآں را بر چند قسم ست امر چوں اِضْرِبْ ونہی چوں لَا تَضْرِبْ۔ واستفہام چوں هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ وتمنی چوں لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ وترجی چوں لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ۔ وعقود چوں بِعْتُ واِشْتَرَيْتُ ونداء چوں يَا اَللّٰهُ وعرض چوں اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا۔ وقسم چوں وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا وتعجب چوں مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ۔

تعریفات ذیل کو خوب یاد کرو

امر وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی طلب ہو جیسے اِضْرِبْ نہی وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کی طلب ہو جیسے لَا تَضْرِبْ۔ استفہام

وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس سے کسی واقعہ گذرے ہوئے یا موجود یا آئندہ سے سوال ہو اور اس میں حرف استفہام آوے جیسے هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ اور أَ زَيْدٌ قَائِمٌ اور أَتَضْرِبُ زَيْدًا تمنی وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کی آرزو سمجھی جاوے جیسے لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ (کاش زید حاضر ہوتا) ترجی وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کے اُمید معلوم ہو جیسے لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ (شاید عمرو غائب ہے) عقود وہ جملہ انشائیہ ہے جو کسی معاملہ کے مثلاً خرید فروخت کے ایجاد کرنے کے واسطے بولا جاوے جیسے بیچنے والا بیچنے کے وقت کہے بِعْتُ (فروخت کیا میں نے) اور خریدنے والا خریدنے کے وقت کہے اِشْتَرَيْتُ (خریدا میں نے) ندا وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کیا جاوے اور حرف ندا سے شروع ہو جیسے يَا زَيْدُ (اے زید) عرض وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی کو کسی کام پر انگیختہ کیا جاوے اور اُبھارا جاوے جیسے أَلَا تَنْزِلُ بِنَا (کیا نہیں آتا ہے تو ہمارے پاس) قسم وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر قسم کھاویں جیسے وَاللهِ (قسم اللہ کی) تعجب وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر تعجب ظاہر کریں جیسے مَا أَحْسَنَهُ وَأَحْسِنْ بِهٖ۔ (کیا ہی حسین ہے وہ)۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون سا جملہ خبریہ اور کونسا انشائیہ اور انشائیہ کی کونسی قسم ہے
أَسْلِمُوْا۔ آمِنُوْا۔ لَا تَكْفُرُوْا۔ بَشِّرْ۔ لَيْتَ زَيْدًا عَالِمٌ۔ حَمَلَ بَكْرٌ۔ أَتَقْتُلُوْنَ۔ أَمِنَّا أَبْصِرْ بِهٖ۔ مَا أَعْجَلَ زَيْدًا۔ أَلَا تُكْرِمُ زَيْدًا۔ لَا تَقُوْلُوْا۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔ أَ زَيْدٌ قَاعِدٌ۔ نَكَحْتُ۔ لَعَلَّ بَكْرًا نَائِمٌ۔ مَنْ جَاءَ۔ مَنْ أَبُوْكَ۔ كَبِّرْ۔

فصل بدانکہ مرکب غیر مفید آنست کہ چوں قائل براں سکوت کند سامع را خبرے یا طلبے حاصل نشود وآں بر سہ قسم ست۔ اوّل مرکب اضافی چوں غُلَامُ زَيْدٍ جزو اوّل را مضاف گویند و جزو دوم را مضاف الیہ و مضاف الیہ ہمیشہ مجرور باشد دوم مرکب بنائی و آں آنست کہ دو اسم رایکے کردہ باشند و اسم دوم متضمن حرفے باشد چوں أَحَدَ عَشَرَ تا تِسْعَةَ عَشَرَ کہ

دراصل اَحَدٌ وعَشَرٌ و تِسْعَۃٌ وعَشَرٌ بودہ است واو را حذف کردہ ہردو اسم رایکے کردند و ہردو جزو مبنی باشد بر فتح الا اِثْنَا عَشَرَ کہ جزو اول معرب ست سوم مرکب منع صرف واو آنست کہ دو اسم رایکے کردہ باشند واسم دوم متضمن حرفے نباشد چوں بَعْلَبَكٌّ وحَضْرَمَوْتُ کہ جزو اول مبنی باشد بر فتح بر مذہب اکثر علماء وجزو دوم معرب بدانکہ مرکب غیر مفید ہمیشہ جزو جملہ باشد چوں غُلَامُ زَيْدٍ قَائِمٌ وعِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا وجَاءَ بَعْلَبَكُّ۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ۔ اور ہر مثال کا ترجمہ کرو۔ اور مرکبات اضافیہ میں مضاف ومضاف الیہ کو پہچانو

رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ دِيْنُ اللّٰهِ۔ بَيْتُ اللّٰهِ۔ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ۔ خَمْسَةَ عَشَرَ۔ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ۔ مَاءُ الْبِئْرِ۔ سَاكِنُ الْبَيْتِ۔ مَعْدِیْ كَرِبَ۔ حَضْرَمَوْتُ۔ اَبُوْحَازِمٍ اَبُوالْقَاسِمِ۔ دَارُ زَيْدٍ۔ رُوْحُ الْاِنْسَانِ۔ وَرَقُ الشَّجَرِ۔ مَاءُ الْوُضُوْءِ۔ ثَوْبُ بَكْرٍ اَخُوْعَمْرٍو۔ جَارُ اللّٰهِ۔

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید خبر وجملہ ہو انکی ترکیب وترجمہ کرو

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ حَجُّ الْبَيْتِ فَرْضٌ۔ صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ۔ اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللّٰهِ۔ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ۔ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ۔ صَلّٰى غُلَامُ بَكْرٍ۔ جَلِيْسُ السُّوْءِ شَيْطَانٌ۔ جَلِيْسُ الْخَيْرِ غَنِيْمَةٌ۔ اَدَاءُ الزَّكٰوةِ بَرَكَةُ الْمَالِ۔ عِنْدِیْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابًا اِخْضَرَّ وَرَقُ ثَوْبِ بَكْرٍ۔ مَاءُ الْحَوْضِ حَارٌّ۔ لِحْيَةُ عَمْرٍو طَوِيْلَةٌ۔ دَارُ زَيْدٍ وَسِيْعَةٌ اِخْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ۔ اِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ۔ اِصْفَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ۔ اِحْمَرَّ وَجْهُ عَمْرٍو۔ صَلٰوةُ اللَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ۔ تَوَاضُعُ الْمَرْءِ كَرَامَةٌ۔

فصل بدانکہ ہیچ جملہ کمتر از دو کلمہ نباشد لفظاً چوں ضَرَبَ زَيْدٌ و زَيْدٌ قَائِمٌ یا تقدیراً چوں اِضْرِبْ کہ اَنْتَ دروے مستتر ست وازیں بیشتر باشد وبیشتر را حدّے نیست بدانکہ چوں

کلمات جملہ بسیار باشد اسم وفعل وحرف را بایکدگر تمیز باید کردن ونظر نمودن کہ معرب ست یا مبنی وعامل ست یا معمول وباید دانستن کہ تعلق کلمات بایکدگر چگونہ است تا مسند ومسند الیہ پیدا گردد و معنے جملہ بتحقیق معلوم شود۔

فصل بداں کہ علامت اسم آن ست کہ الف ولام یا حرف جر دراولش باشد چوں اَلْحَمْدُ و بِزَیْدٍ یا تنوین درآخرش باشد چوں زَیْدٌ یا مسند الیہ باشد چوں زَیْدٌ قَائِمٌ یا مضاف باشد چوں غُلَامُ زَیْدٍ یا مصغر باشد چوں قُرَیْشٌ یا منسوب باشد چوں بَغْدَادِیٌّ یا مثنی باشد چوں رَجُلَانِ یا مجموع باشد چوں رِجَالٌ یا موصوف باشد چوں جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ یا تاے متحرک بدو پیوند چوں ضَارِبَۃٌ وعلامت فعل آنست کہ قَدْ دراولش باشد چوں قَدْ ضَرَبَ یا سین باشد چوں سَیَضْرِبُ یا سَوْفَ باشد چوں سَوْفَ یَضْرِبُ یا حرف جزم بود چوں لَمْ یَضْرِبْ یا ضمیر مرفوع متصل بدو پیوند د چوں ضَرَبْتُ یا تاے ساکن چوں ضَرَبَتْ یا امر باشد چوں اِضْرِبْ یا نہی باشد چوں لَا تَضْرِبْ وعلامت حرف آن ست کہ ہیچ علامتی از علامات اسم وفعل درو نبود۔

سوالات

الفاظ ذیل میں علامات سے پہچانکر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور کون حرف اور اوس علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تمنے پہچانا ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ ۔ اَلْجَنَّۃُ ۔ اَلصِّرَاطُ ۔ کُوِّرَتْ ۔ عَلٰی ۔ سَمِعْتَ ۔ دَخَلَتْ ۔ سَاحِرَانِ سَوْفَ یَکُوْنُ ۔ سَیَکُوْنُ ۔ لَا تَنْفَطِرْ ۔ مَا ۔ رُجَیْلٌ ۔ بَلْخِیٌّ ۔ مَسَاجِدُ ۔ مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ ۔ مَکِّیٌّ ۔ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ۔ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ تَوْبَۃٌ ۔ شَاھِدَۃٌ ۔ قَدْ سَمِعَ ۔

فصل بدانکہ جملہ کلمات عرب بردو قسم است معرب ومبنی معرب آنست کہ آخرش باختلاف عوامل مختلف شود چوں زَیْدٌ و جَاءَنِیْ زَیْدٌ و رَأَیْتُ زَیْدًا و مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

جائے عامل ست وزید معرب ست وضمہ اعراب ودال محل اعراب ومبنی آنست کہ آخرش باختلاف عوامل مختلف نشود چوں ھٰؤُلَآءِ کہ درحالت رفع ونصب وجر یکسان ست۔

فصل بدانکہ جملہ حروف مبنی ست واز افعال فعل ماضی وامر حاضر معروف وفعل مضارع بانونہائے جمع مونث وبانونہائے تاکید نیز مبنی ست۔ بدانکہ اسم غیر متمکن مبنی ست واما اسم متمکن معرب ست بشرطآنکہ درترکیب واقع شود وفعل مضارع معرب ست بشرط آنکہ درترکیب واقع شود وفعل مضارع معرب ست بشرط آنکہ از نونہائے جمع مونث ونون تاکید خالی باشد پس درکلام عرب بیش ازیں دوقسم معرب نیست باقی ہمہ مبنی ست واسم غیر متمکن اسمے ست کہ بامبنی اصل مشابہت دارد ومبنی اصل سہ چیز ست فعل ماضی وامر حاضر معروف وجملہ حروف واسم متمکن اسمیست کہ بامبنی اصل مشابہ نباشد۔

سوالات

ذیل کے الفاظ میں بتاؤ کون معرب ہے کون مبنی اور مبنی اصل بھی بتاؤ

اِفْتَحُوْا۔ لَمْ یَفْعَلْ۔ لَنْ تَسْمَعُوْا۔ اِضْرِبْنَانِّ هٰذَا كِتَابِیْ۔ نَصَرَ۔ سَمِعَ۔ یَجْتَنِبْنَ

اس عبارت میں ہر کلمہ کو معین کرکے بتاؤ کہ معرب ہے یا مبنی

یٰاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

فصل بدانکہ اسم غیر متمکن ہشت قسم است اوّل مضمرات چوں انا من مرد وزن وضَرَبْتُ زدم من وایّایَ خاص مرا وضَرَبَنِیْ بزد مرا ولِیْ مرا ایں ہفتاد ضمیر ست چہاردہ مرفوع متصل ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ۔ وچہاردہ مرفوع منفصل اَنَا نَحْنُ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ هُوَ هُمَا هُمْ هِیَ هُمَا هُنَّ وچہاردہ منصوب متصل ضَرَبَنِیْ ضَرَبَنَا ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ ضَرَبَهٗ ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ وچہاردہ منصوب منفصل اِیَّایَ اِیَّانَا اِیَّاكَ

اِیَّاکُمَا اِیَّاکُمْ اِیَّاکِ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُنَّ اِیَّاہُ اِیَّاھُمَا اِیَّاھُمْ اِیَّاھَا اِیَّاھُمَا اِیَّاھُنَّ
وچہاردہ مجرور متصل لِیْ لَنَا لَکَ لَکُمَا لَکُمْ لَکِ لَکُنَّ لَہٗ لَھُمَا لَھُمْ لَھَا لَھُمَا لَھُنَّ دوم اسمائے
اشارات ذَا و ذَانِ و ذَیْنِ و تَا و تِیْ و تِہٖ و ذِہٖ و ذِھِیْ و تِھِیْ و تَانِ و تَیْنِ و
اُولَآءِ بمد و اُولٰی بقصر سوم اسمائے موصولہ اَلَّذِیْ و اللَّذَانِ و اللَّذَیْنِ و اَلَّذِیْنَ
اَلَّتِیْ اللَّتَانِ و اللَّتَیْنِ و اَللَّاتِیْ و اَللَّوَاتِیْ و مَا و مَنْ و اَیٌّ و اَیَّۃٌ والف ولام
در اسم فاعل واسم مفعول چوں اَلضَّارِبُ والْمَضْرُوْبُ و ذُوْ بمعنے اَلَّذِیْ درلغت بنی طے
نحو جَآءَنِیْ ذُوْضَرَبَکَ بدانکہ اَیٌّ و اَیَّۃٌ معرب ست۔

تعریفات ذیل کو خوب برزبان یاد کرلو۔

مرفوع متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آتی ہیں اور ہمیشہ فاعل ہوتی ہیں۔
مرفوع منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علٰحدہ آتی ہیں اور ترکیب میں مبتدا یا خبر یا فاعل ہوتی ہیں
منصوب متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آویں اور ترکیب میں مفعول بہ ہو یا ایسے حرفوں سے
ملیں جو اسم کو نصب کرتے ہیں جیسے اِنِّیْ اِنَّا اِنَّکَ الخ۔
منصوب منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علٰحدہ آویں اور مفعول بہ ہوں۔
مجرور متصل وہ ضمیریں جو حرف جر سے ملیں جیسے لِیْ لَنَا الخ یا مضاف سے ملکر مضاف الیہ ہوں
جیسے غُلَامِیْ غُلَامُنَا غُلَامُکَ الخ

ان مثالوں کی ترکیب اور ترجمہ لکھکر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو

اَنَا قَائِمٌ۔ اَنْتَ غُلَامُ زَیْدٍ۔ اَنْتُمْ جَاھِلُوْنَ۔ ضَرَبَکَ زَیْدٌ۔ زَیْدٌ ضَرَبَکَ
اَنَا یُوْسُفُ۔ نَحْنُ عَالِمُوْنَ۔ ضَرَبُوْھُمْ۔ ضَرَبَھَا عَمْرٌو۔ ضَرَبَتَاھَا۔ ھُنَّ جَاھِلَاتٌ
اَنْتِ حَسَنَۃٌ۔ ضَرَبْنَاکَ ضَرَبْتُکُمْ۔ ھُمْ شَاھِدُوْنَ۔ ھِیَ ضَارِبَۃٌ۔ ھُمَا جَاھِلَانِ
ضَرَبَھُمْ بَکْرٌ۔ اَنَا اَخُوْ عَمْرٍو۔ ضَرَبْتُکُنَّ ھِنْدٌ۔ نَصَرَتْنِیْ۔ نَصَرُوْنِیْ۔ نَصَرَتْنِیْ
ھِنْدُ۔ اَنْتَ ابْنُ زَیْدٍ۔ اَنْتُمْ اَبْنَاءُ بَکْرٍ۔ اَنْتَ عَمُّ بَکْرٍ۔ ھُوَ خَالِقٌ۔ ھُمْ مَلٰئِکَۃٌ

الرَّحْمٰنِ - اِيَّاكَ نَعْبُدُ - اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ - اِهْدِنَا - غُلَامُنَا قَائِمٌ - هٰذَا عَبْدِيْ - هٰؤُلَاءِ اِخْوَتِيْ - هٰذَا اَخِيْ - هٰذَا كِتَابُنَا - هٰذَانِ سَاحِرَانِ - هٰذِهٖ بِنْتِيْ - هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ - تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ - قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا - جَاءَ الَّذِيْ ضَرَبَ غُلَامَكَ - اِيَّايَ ضَرَبْتَ - اِيَّاكُمْ اَدْعُوْ - لَكُمْ جَمَالٌ - لَهَا زَوْجٌ - لَهُمْ عِلْمٌ - لِيْ حُزْنٌ - اُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ - هٰذَا الرَّجُلُ خَالِيْ - ذَانِكَ الرَّجُلَانِ ذَهَبَا - ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا - اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ - هٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ - اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ - لَكُمْ مَا سَاَلْتُمْ - اِيَّاكُمَا اَعْطَيْتُ - اِيَّاهُنَّ نَكَحْتُ - اِيَّاكَ ضَرَبْتُ - عَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا - هٰؤُلَاءِ اَصْحَابِيْ - قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ - هٰذَا دِرْهَمٌ - هٰذَا كَلْبٌ - عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ - لَهُمْ اَمْوَالٌ - اِضْرِبُوْهُنَّ جَاءَ الَّذِيْ اَعْطَاكَ - رَبُّنَا اللّٰهُ - رَسُوْلُنَا مُحَمَّدٌ - قِبْلَتُنَا بَيْتُ اللّٰهِ - لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ - لَكُمْ دِيْنُكُمْ - قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا - مَا نَدِمَ مَنْ سَكَتَ - اَيُّكُمْ ضَرَبَ زَيْدًا - اَيَّةُ امْرَاَةٍ زَوْجَتُكَ -

چہارم اسمائے افعال وآں بردو قسم است اوّل بمعنے امر حاضر چوں رُوَيْدَ و بَلْهَ و حَيَّهَلْ و هَلُمَّ دوم بمعنے فعل ماضی چوں هَيْهَاتَ و شَتَّانَ -

پنجم اسمائے اصوات چوں اُحْ اُحْ و اُفْ و بَخْ و نَخْ و غَاقِ -

ششم اسمائے ظروف ظرف زماں چوں اِذْ و اِذَا و مَتٰى و كَيْفَ و اَيَّانَ و اَمْسِ و مُذْ و مُنْذُ و قَطُّ و عَوْضُ و قَبْلُ و بَعْدُ وقتیکہ مضاف باشند ومضاف الیہ محذوف منوی باشد وظرف مکان چوں حَيْثُ و قُدَّامُ و تَحْتَ و فَوْقُ وقتیکہ مضاف باشند ومضاف الیہ محذوف منوی باشد -

ہفتم اسمائے کنایات چوں كَمْ و كَذَا کنایت از عدد و كَيْتَ و ذَيْتَ کنایت از حدیث

ہشتم مرکب بنائی چوں اَحَدَ عَشَرَ -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں اسماء افعال اور ظروف کو پہچانو اور ہر ایک مثال کا ترجمہ و ترکیب لکھو

شَتَّانَ بَیْنَ زَیْدٍ وَعَمْرٍو۔ هَیْهَاتَ یَوْمُ الْعِیْدِ۔ بَلْهَ زَیْدًا۔ حَیَّهَلِ الصَّلٰوةَ۔ جِئْتُكَ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔ اٰتِیْكَ اِذَا جَاءَ زَیْدٌ۔ كَیْفَ حَالُكَ۔ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ۔ نَصَرْتُكَ اَمْسِ۔ مَا رَاَیْتُ زَیْدًا مُذْ یَوْمُ الْجُمُعَةِ۔ مَا ضَرَبْتُهٗ قَطُّ۔ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ۔ جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو۔ اِجْلِسْ حَیْثُ جَلَسَ زَیْدٌ۔ اِمْشِ قُدَّامَ بَكْرٍ۔ ضَعْ هٰذَا فَوْقَ السَّطْحِ۔ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ۔ كَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ۔ مَلَكْتُ كَذَا وَكَذَا دِرْهَمًا۔ قُلْتُ لِزَیْدٍ كَیْتَ وَكَیْتَ۔ مَشَیْتُ خَلْفَكَ۔ قَعَدَ زَیْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ۔ لَا اُعْطِیْهِ عَوْضُ۔ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ۔ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ۔ جَاءَ زَیْدٌ قَبْلَكَ۔ رَاَیْتُ زَیْدًا قَبْلَ یَوْمِ الْجُمُعَةِ۔ عَرَفْتُ عَمْرًا قَبْلُ۔ مَا رَاَیْتُهٗ بَعْدُ۔

فصل بدانکہ اسم بر دو ضرب ست معرفہ و نکرہ معرفہ آنست کہ موضوع باشد برائے چیزے معین و آں بر ہفت نوع ست اوّل مضمرات دوم اعلام چوں زَیْدٌ و عَمْرٌو سوم اسمائے اشارات چہارم اسمائے موصولہ و ایں دو قسم را مبہمات گویند پنجم معرفہ بہ ندا چوں یَا رَجُلُ ششم معرفہ بالف ولام چوں اَلرَّجُلُ ہفتم مضاف بیکے از ینہا چوں غُلَامُهٗ و غُلَامُ زَیْدٍ و غُلَامُ هٰذَا و غُلَامُ الَّذِیْ عِنْدِیْ و غُلَامُ الرَّجُلِ و نکرہ آنست کہ موضوع باشد برائے چیزے غیر معین چوں رَجُلٌ و فَرَسٌ۔

امثلہ ذیل میں معرفہ کی اقسام پہچانو اور ان جملوں کی ترکیب و ترجمہ بھی کرو:

اَنَا یُوْسُفُ۔ هٰذَا اَخِیْ۔ هٰذَا عَبْدُكَ۔ حِلْوُ الرَّجُلِ عَوْنُهٗ۔ حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهٗ۔ كَلَامُ اللّٰهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ۔ لِیْنُ الْكَلَامِ قَیْدُ الْقُلُوْبِ۔ نَحْنُ مُسْتَغْفِرُوْنَ۔ طَابَ مَنْ وَثِقَ بِاللّٰهِ۔ صَبْرُكَ یُوْرِثُ الْخَیْرَ۔ صَمْتُ الْجَاهِلِ سَتْرُهٗ۔ هٰذَا اُمَّا كُمْ تُمْ۔ هٰذِهٖ اُخْتِیْ۔ هٰؤُلَاءِ عَبِیْدِیْ۔ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ۔ اَلزَّكٰوةُ

يُزَكِّي الْمَالَ - اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ - اَلْحَجُّ مُطَهِّرٌ - ذِكْرُ اللّٰهِ طُمَانِيَنَةُ الْقَلْبِ - لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ - ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاءَهُ -

بدانکہ اسم بردو صنف ست مذکر و مونث مذکر آنست کہ درو علامت تانیث نباشد چوں رَجُلٌ و مُونث آنست کہ درو علامت تانیث باشد چوں اِمْرَءَةٌ وعلامت تانیث چہار ست تا چوں طَلْحَۃٌ والف مقصورہ چوں حُبْلٰی و الف ممدودہ چوں حَمْرَاءُ وتائے مقدرہ چوں اَرْضٌ کہ دراصل اَرْضَۃٌ بودہ است بدلیل اُرَیْضَۃٌ زیراکہ تصغیر اسمارا باصل خود بردو ایں را مونث سماعی گویند و بدانکہ مونث بردو قسم است حقیقی ولفظی حقیقی آنست کہ بازائے او حیوانے مذکر باشد چوں اِمْرَأَۃٌ کہ بازائے او رَجُلٌ است و نَاقَۃٌ کہ بازائے او جَمَلٌ است ولفظی آنست کہ بازائے او حیوانے مذکر نباشد چوں ظُلْمَۃٌ وقُوَّۃٌ - بدانکہ اسم برسہ صنف ست واحد و مثنٰی و مجموع واحد آنست کہ دلالت کند بر یکے چوں رَجُلٌ و مثنٰی آنست کہ دلالت کند بردو بسبب آنکہ الف یا یائے ماقبل مفتوح و نونے مکسورہ بآخرش پیوند چوں رَجُلَانِ و رَجُلَيْنِ و مجموع آنست کہ دلالت کند بربیش از دو بسبب آنکہ تغیرے درواحد کردہ باشند لفظاً چوں رِجَالٌ یا تقدیراً چوں فُلْکٌ کہ واحدش نیز فُلْکٌ است بروزن قُفْلٌ و جمعش ہم فُلْکٌ بروزن اُسْدٌ -

سوالات

امثلہ مندرجہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر و مونث اور مونث کی قسمیں اور واحد و مثنٰی و مجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو

سَلَامَةُ الْاِنْسَانِ فِيْ حَبْسِ النَّفْسِ - سَادَةُ الْاُمَّةِ الْفُقَهَاءُ - اَلدُّنْيَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَايَا - هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ - اَلسَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ - اَلشَّمْسُ تُكَوَّرُ - اَلْقِيَامَةُ وَاقِعَةٌ - دَوْلَةُ الْاَرْذَالِ اٰفَةُ الرِّجَالِ - دَوْلَةُ الْمُلُوْكِ الْعَدْلُ - اَلْمَلٰئِكَةُ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ - اَلشَّيْخَانِ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ - هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ - اَلشَّاةُ نَظِيْفَةٌ -

لَبَنُ الْاَتَانِ حَرَامٌ - هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰہِ - هٰذِهٖ اِمْرَأَةُ زَيْدٍ - اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَةٌ - خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ -

بدانکہ جمع باعتبار لفظ بر دو قسم ست جمع تکسیر و جمع تصحیح - جمع تکسیر آنست کہ بنائے واحد درو سلامت نباشد چوں رِجَالٌ و مَسَاجِدُ وابنیۂ جمع تکسیر در ثلاثی بسماع تعلق دارد و قیاس را درو مجالے نیست اما در رباعی و خماسی بروزن فَعَالِلُ آید چوں جَعْفَرٌ و جَعَافِرُ و جَحْمَرِشٌ و جَحَامِرُ بحذف حرف خامس و جمع تصحیح آنست کہ بنائے واحد درو سلامت ماند و آں بر دو قسم ست جمع مذکر و جمع مؤنث جمع مذکر آنست کہ واوے ماقبل مضموم یا یائے ماقبل مکسور و نونے مفتوح در آخرش پیوندد چوں مُسْلِمُوْنَ و مُسْلِمِيْنَ و جمع مؤنث آنست کہ الفے با تائے بآخرش پیوندد چوں مُسْلِمَاتٌ و بدانکہ جمع باعتبار معنی بر دو نوع ست جمع قلت و جمع کثرت جمع قلت آنست کہ بر کم از دہ اطلاق کنند و آں را چہار بناست اَفْعُلٌ مثل اَكْلُبٌ و اَفْعَالٌ چوں اَقْوَالٌ و اَفْعِلَةٌ مثل اَعْوِنَةٌ و فِعْلَةٌ چوں غِلْمَةٌ و دو جمع تصحیح بے الف ولام یعنی مُسْلِمُوْنَ و مُسْلِمَاتٌ و جمع کثرت آنست کہ بر دہ و بیشتر از دہ اطلاق کنند وابنیۂ آں ہر چہ غیر ازیں شش بناست،

سوالات

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں ان سوالات کا جواب دو کہ کون جمع تکسیر ہے اور کون جمع تصحیح اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون جمع کثرت اور کون ثلاثی کی جمع ہے اور کون رباعی و خماسی کی - اور ان جمعوں کے واحد بھی بتاؤ۔

مُصْطَفَوْنَ - اَخْيَارٌ - مُتَّقُوْنَ - قَانِتَاتٌ - مَضَاجِعُ - شُمُوْسٌ - عَقَارِبُ - دَرَاهِمُ - بَرَاثِنُ - سَفَارِجُ - هَرَابِرُ - كُبُوْدٌ - اَبَالٌ - آذَانٌ - قُدُوْرٌ - اَبْيَاتٌ - جَفَنَاتٌ - رُكَبٌ - رِقَابٌ - اَغْرِبَةٌ - قُفْزَانٌ - رَكُوْبَاتٌ - اَصَابِعُ - قَنَادِيْلُ - عَصَافِيْرُ - غِزَلَةٌ - حُبَنَاءُ - عُلَمَاءُ - رَقَبَاتٌ - غِزْلَانٌ - اَعْلَوْنَ - مُصْطَفَيْنَ - دُعًى - كُنُوْزٌ

اَصَابِعُ ۔ کَلَالِیبُ ۔ سِدْرَاتٌ ۔ اَقْطَارٌ ۔ قُذُلٌ ۔ مَنَادِیلُ ۔ مَنَازِلُ ۔ اَنْفُسٌ ۔ اَرْجُلٌ

اَلصَّالِحَاتُ ۔

ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ

قَوْلٌ ۔ فِعْلٌ ۔ ضَارِبٌ ۔ مَشْرِقٌ ۔ مُسْلِمَةٌ ۔ صَلٰوةٌ ۔ رَأْسٌ ۔ کَأْسٌ ۔ مِصْبَاحٌ

مَدْخَلٌ ۔ عَیْنٌ ۔ ذِئْبٌ ۔ مَغْرِبٌ ۔ غُلَامٌ ۔ اَبٌ ۔ اَخٌ ۔ اِبْنٌ ۔ بِنْتٌ ۔ شَفَةٌ ۔ فَمٌ

فصل بدانکہ اعراب اسم سہ است رفع ونصب وجر اسم متمکن باعتبار وجوہ اعراب بر شانزدہ قسم است اوّل مفرد منصرف صحیح چوں زَیْدٌ دوم مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح چوں دَلْوٌ سوم جمع مکسر منصرف صحیح چوں رِجَالٌ رفع شاں بضمہ باشد ونصب بفتحہ وجر بکسرہ چوں جَاءَنِیْ زَیْدٌ ودَلْوٌ ورِجَالٌ و رَأَیْتُ زَیْدًا ودَلْوًا و رِجَالًا و مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ودَلْوٍ ورِجَالٍ چہارم جمع مؤنث سالم رفعش بضمہ باشد ونصب وجر بکسرہ چوں هُنَّ مُسْلِمَاتٌ و رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ و مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ پنجم غیر منصرف وآں اسمے ست کہ دو سبب از اسباب منع صرف درو باشد واسباب منع صرف نہ است عدل ووصف وتانیث ومعرفہ وعجمہ وجمع وترکیب ووزن فعل والف ونون زائدتان چوں عُمَرُ و اَحْمَرُ وطَلْحَةُ و زَیْنَبُ وَاِبْرَاهِیْمُ و مَسَاجِدُ و مَعْدِیْکَرِبُ و اَحْمَدُ وعِمْرَانُ رفعش بضمہ باشد ونصب وجر بفتحہ چوں جَاءَ عُمَرُ و رَأَیْتُ عُمَرَ و مَرَرْتُ بِعُمَرَ ۔

سوالات

ان تعریفات کو خوب یاد کرلو

رَفع مبتدا وخبر وفاعل ہونے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو۔

نَصَب مفعول ہونے کے وقت معمول کے آخر میں حروف یا حرکت ہو۔

جَر مضاف الیہ ہونے کے یا حرف جر آنے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو

منصرف وہ اسم جس پر تینوں حرکتیں مع تنوین کے آویں۔

صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو۔
جاری مجرائے صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرفِ علت ہو اور ماقبل اُسکا ساکن ہو۔
غیر منصرف وہ اسم جس پر کسرہ اور تنوین نہ آوے۔

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں سے کونسے دو سبب اُس میں ہیں اور رفع ونصب وجر میں سے کونسی حالت میں ہے اور ترکیب وترجمہ بھی کرو

نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ - مَکَّۃُ بَلْدَۃٌ مُبَارَکَۃٌ - عُثْمَانُ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ) ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ - قُبُوْرُ الصُّلَحَاءِ رِیَاضٌ - اَلصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ - اِنْکِحُوا الْمُسْلِمَاتِ - یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ - اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ - اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰہِ - لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ - بَشَّرْنَاہُ بِاِسْحٰقَ - اِسْمُہٗ اَحْمَدُ - عَائِشَۃُ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا) زَوْجَۃُ النَّبِیِّ (صلی اللّٰہ علیہ وسلّم) سَیِّدَۃُ النِّسَاءِ فَاطِمَۃُ - سَیِّدُ الشُّھَدَاءِ حَمْزَۃُ - اَحْسَنُ الْقَصَصِ ھٰذَا الْقُرْاٰنُ خَیْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُ - اَلْاَھِلَّۃُ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ - ھٰذَا جُزْءُ ذِئْبٍ - مَصَّ الْوَلَدُ ثَدْیَ اُمِّہٖ - اِتَّبِعُوْا مِلَّۃَ اِبْرَاھِیْمَ - اِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاھِیْمُ الْقَوَاعِدَ - حَرَّمْنَا عَلَیْھِمْ طَیِّبَاتٍ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبَاتُ - حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّھَاتُکُمْ وَبَنَاتُکُمْ وَاَخَوَاتُکُمْ وَعَمَّاتُکُمْ - اَحْسَنُ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ۔

ششم اسمائے ستہ مکبرہ در وقتیکہ مضاف باشند بغیر یائے متکلم چوں اَبٌ واَخٌ وحَمٌ وھَنٌ وفَمٌ وذُوْمَالٍ رفع شاں بواو باشد ونصب بالف وجر بیا چوں جَاءَ اَبُوْکَ و رَاَیْتُ اَبَاکَ و مَرَرْتُ بِاَبِیْکَ **ہفتم** مثنی چوں رَجُلَانِ **ہشتم** کِلَا وکِلْتَا مضاف بمضمر **نہم** اِثْنَانِ واِثْنَتَانِ رفع شان بالف باشد ونصب وجر بیائے ماقبل مفتوح چوں جَاءَ رَجُلَانِ وکِلَاھُمَا واِثْنَانِ و رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ وکِلَیْھِمَا واِثْنَیْنِ ومَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ وکِلَیْھِمَا واِثْنَیْنِ۔

سوالات

امثلہ مذکورہ میں ہر اسم کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور تینوں حالت میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو ؛

اَبُوْنَا اٰدَمُ - اَبُوْكَ رَجُلٌ صَالِحٌ - قَالَ اَبُوْهُمْ - اَخُوْنَا عُمَرُ - اِجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ - ضَرَبْتَ اَخَاكَ - اِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ - جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ - اَنَا اَخُوْكَ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ - دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ - اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ - اَخُوْكَ مَنْ وَّاسَاكَ - هٰذَانِ سَاحِرَانِ - اُطْرُدْهَا بَيْنَ الْكَلْبَتَيْنِ فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ - هُمَا مُدْهَامَّتَانِ - هُوَ ذُوْ عِلْمٍ - زَيْدٌ ذُوْ عَقْلٍ - رَاَيْتُ رَجُلًا ذَا فَهْمٍ - مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِيْ لُبٍّ - هٰذَا طَعَامٌ ذُوْ مِلْحٍ - فُوْهُ اَجْمَلُ مِنْ فِيْ زَيْدٍ - حَمُوْكِ عَالِمٌ - رَاَيْتُ حَمَاهَا فِي الدَّارِ - اُسْتُرْ هَنَاكَ حَضَرَنِي الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا - اِشْتَرَيْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهَمَيْنِ - بِعْتُ ثَوْبِيْ بِدِيْنَارَيْنِ - لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰى اَبِيْنَا - طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي اثْنَيْنِ -

دہم جمع مذکر سالم چوں مُسْلِمُوْنَ - یازدہم اُولُوْ - دوازدہم عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ رفع شان بواو ماقبل مضموم باشد و نصب و جر بیائے ماقبل مکسور چوں جَآءَ مُسْلِمُوْنَ و اُولُوْ مَالٍ و عِشْرُوْنَ رَجُلًا و رَاَيْتُ مُسْلِمِيْنَ و اُولِيْ مَالٍ و عِشْرِيْنَ رَجُلًا و مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ و اُولِيْ مَالٍ و عِشْرِيْنَ رَجُلًا - سیزدہم اسم مقصور و آں اسمے ست کہ در آخرش الف مقصورہ باشد چوں مُوْسٰى چہاردہم غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم چوں غُلَامِيْ رفع شان بتقدیر ضمہ باشد و نصب بتقدیر فتحہ و جر بتقدیر کسرہ و در لفظ ہمیشہ یکساں باشد چوں جَآءَ مُوْسٰى وَ غُلَامِيْ و رَاَيْتُ مُوْسٰى وَ غُلَامِيْ و مَرَرْتُ بِمُوْسٰى وَ غُلَامِيْ ؛

سوالات

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ - اَللّٰہُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ - اِسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ - ھٰذَا اَخِیْ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ - اِسْمُہٗ یَحْیٰی - ھٰذَا کِتَابِیْ - ھُوَ عَبْدِیْ - ھٰؤُلَاءِ اِخْوَتِیْ - اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیْ - رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ - اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ - نَحْنُ مُسْتَھْزِءُوْنَ - لَا تُطِعِ الْکَافِرِیْنَ - ھُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ - ھُمْ اُولُوْ عَقْلٍ - مَرَرْتُ بِسَبْعِیْنَ رَجُلًا - اَللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ - بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ - کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ - لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ - مَالَ قَلْبِیْ - رَبِّیَ اللّٰہُ یَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ - ھٰذَا صِرَاطِیْ - وَاعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً - اُدْخُلِیْ فِیْ جَنَّتِیْ - لَا تَقْصُصْ رُؤْیَاکَ عَلٰی اِخْوَتِکَ -

پانزدہم اسم منقوص وآں اسمے ست کہ آخرش یائے ماقبل مکسور باشد چوں قَاضِیْ رفعش بتقدیر ضمہ باشد و نصبش بفتحہ لفظی و جرش بتقدیر کسرہ چوں جَاءَ الْقَاضِیْ و رَأَیْتُ الْقَاضِیَ و مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ - شانزدہم جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم چوں مُسْلِمِیَّ رفعش بتقدیر واو باشد و نصب و جرش بیائے ماقبل مکسور چوں ھٰؤُلَاءِ مُسْلِمِیَّ کہ دراصل مُسْلِمُوْنَ بود نون باضافت ساقط شد و واو و یا جمع شدہ بودند و سابق ساکن بود واو را بیا بدل کردند و یا را در یا ادغام کردند مُسْلِمِیَّ شد ضمہ میم را بکسرہ بدل کردند و رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ و مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ -

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور حالت رفعی نصبی وجری میں سے کس حالت میں ہے

اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ - اَلدَّاعِیْ اَللّٰہُ - لَقِیْتُ مُکْرِمِیَّ - اَرَیْنَاہُ اٰیَاتِنَا - تَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کَیْدَہٗ - اَرَاہُ الْاٰیَۃَ الْکُبْرٰی - بِعِ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَۃِ - ھُوَ رَاضٍ عَنْکَ - جَاءَہُ الْاَعْمٰی - قَالَ الْمَسِیْحُ اعْبُدُوا اللّٰہَ - اَلْمَعَاصِیْ مُھْلِکَۃٌ - فَاٰوٰی

الْكَافِرِيْنَ جَهَنَّمُ - عُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّارُ - قَالَ مُوْسٰى لِفَتَاهُ - يَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَيْنِ - اُذْكُرْ فِی الْكِتَابِ اِبْرَاهِيْمَ - صَادِقٌ صَدِيْقِیْ - اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ - اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا - يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اٰذَانِهِمْ - عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ - لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ - بَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ - عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ - اَللّٰهُ لَا يَهْدِی الظَّالِمِيْنَ - عِنْدِیْ سِتُّوْنَ رَجُلًا - قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ -

فصل بدانکہ اعراب مضارع سہ است رفع ونصب وجزم فعل مضارع باعتبار وجوہ اعراب برچہار قسم ست اوّل صحیح مجرد از ضمیر بارز مرفوع برائے تثنیہ وجمع مذکر وبرائے واحد مونث مخاطبہ رفعش بضمہ باشد ونصب بفتحہ وجزم بسکون چوں هُوَ يَضْرِبُ و لَنْ يَّضْرِبَ و لَمْ يَضْرِبْ دوم مفرد معتل واوی چوں يَغْزُوْ ویائی چوں يَرْمِیْ رفعش بتقدیر ضمہ باشد ونصب بفتحۂ لفظی وجزم بحذف لام چوں هُوَ يَغْزُوْ و يَرْمِیْ ولَنْ يَّغْزُوَ ولَنْ يَّرْمِیَ و لَمْ يَغْزُ و لَمْ يَرْمِ - سوم مفرد معتل الفی چوں يَرْضٰی رفعش بتقدیر ضمہ باشد ونصب بتقدیر فتحہ وجزم بحذف لام چوں هُوَ يَرْضٰی لَنْ يَّرْضٰی لَمْ يَرْضَ چہارم صحیح یا معتل باضمائر دنونہائے مذکورہ رفع شان باثبات نون باشد چنانکہ در تثنیہ گوئی هُمَا يَضْرِبَانِ و يَغْزُوَانِ و يَرْمِيَانِ و يَرْضَيَانِ ودر جمع مذکر گوئی هُمْ يَضْرِبُوْنَ و يَغْزُوْنَ و يَرْمُوْنَ و يَرْضَوْنَ ودر مفرد مونث حاضر گوئی اَنْتِ تَضْرِبِيْنَ وتَغْزِيْنَ وتَرْمِيْنَ و تَرْضَيْنَ ونصب وجزم بحذف نون چنانکہ در تثنیہ گوئی لَنْ يَّضْرِبَا و لَنْ يَّغْزُوَا ولَنْ يَّرْمِيَا ولَنْ يَّرْضَيَا ولَمْ يَضْرِبَا ولَمْ يَغْزُوَا ولَمْ يَرْمِيَا ولَمْ يَرْضَيَا ودر جمع مذکر گوئی لَنْ يَّضْرِبُوْا ولَنْ يَّغْزُوْا ولَنْ يَّرْمُوْا ولَنْ يَّرْضَوْا ولَمْ يَضْرِبُوْا ولَمْ يَغْزُوْا ولَمْ يَرْمُوْا ولَمْ يَرْضَوْا ودر واحد مونث حاضر گوئی لَنْ تَضْرِبِیْ ولَنْ تَغْزِیْ ولَنْ تَرْمِیْ ولَنْ تَرْضَیْ ولَمْ تَضْرِبِیْ ولَمْ تَغْزِیْ ولَمْ تَرْمِیْ ولَمْ تَرْضَیْ -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مضارع کی قسمیں مع اعراب بیان کرو اور ترجمہ وترکیب بھی کرو

لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ - لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى - يُرِيْدُ اَنْ اَنْ يُّخْرِجَاكُمْ - اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ - هُمْ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ - لَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ - السَّحَرِ تَرْكِيْبٌ فَعَلَ رَبُّكَ - هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ - لَا تُخْزِنِيْ - لَوْ يَجْعَلُنِيْ جَبَّارًا - لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ - يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ - اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا - لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا - لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ - هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ - نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ -

فصل بدانکہ عوامل اعراب بر دو قسم ست لفظی و معنوی لفظی بر سہ قسم است حروف وافعال واسماء وایں را در سہ باب یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ۔

بابِ اوّل در حروفِ عاملہ و در وے دو فصل ست

فصلِ اول در حروفِ عاملہ در اسم وآں پنج قسم ست قسمِ اوّل حروفِ جر وآں ہفدہ است با ومِنْ و اِلٰی وحَتّٰی و فِیْ ولام و رُبَّ وواوِ قسم وتائے قسم وعَنْ وعَلٰی وکافِ تشبیہ ومُذْ و مُنْذُ وحاشا وخلا وعدا ایں حروف در اسم روند وآخرش را بجر کنند چوں اَلْمَالُ لِزَيْدٍ۔

سوالات

امثلہ مذکورہ میں حروفِ جار اور اُن کے عمل وتعلق میں غور کرو اور ترجمہ وترکیب کرو

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ - اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمْ - يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ - اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ - رَضُوْا عَنْهُ - وَجْهُ زَيْدٍ كَالْقَمَرِ - اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ - عَلَيْكُمْ وَقَارٌ - لَهُمْ حُكُوْمَةٌ - اَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِّنْ ذَهَبٍ - اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِي الْيَاسِ - اِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوَّةِ - اَلْاِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ - تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ - دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضٰى بِالْقَضَاءِ - لَكُمْ دِيْنُكُمْ - خَيْرُ الْمَالِ مَا اُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ - اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ - سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ - زِيَارَةُ الضُّعَفَاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ - رَأَيْتُ طَلَبَةَ الْعِلْمِ خَلَا زَيْدٍ - مَا رَأَيْتُهُ مُذْ يَوْمِ

الْجُمُعَةِ - عَلَيْكُمْ هَيْبَتُهُ - فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ - لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ - هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ - نُوْرُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ - لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ - يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ - اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ - لَا تَدْخُلْ بَيْتًا حَتّٰى تَسْتَاْذِنَ - لَا تُصَلِّ حَتّٰى تَتَوَضَّأَ - رُبَّ عَالِمٍ لَقِيْتُ - اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ -

دوم حروف مشبہ بفعل و آں شش ست اِنَّ و اَنَّ و کَاَنَّ و لٰكِنَّ و لَيْتَ و لَعَلَّ ایں حروف را اسمے باید منصوب و خبرے مرفوع چوں اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ زید را اسم اِنَّ گویند و قَائِمٌ را خبر اِنَّ بدانکہ اِنَّ و اَنَّ حروف تحقیق ست و کَاَنَّ حرف تشبیہ و لٰكِنَّ حرف استدراک و لَيْتَ حرف تمنی و لَعَلَّ حرف ترجی -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں حروف مشبہ بفعل کے عمل کو دیکھو اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ - اِنَّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ - اِنَّكَ حَلِيْمٌ - اِنِّيْ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - اِنَّهَا صَالِحَةٌ - اِنَّهُمْ قَاعِدُوْنَ - اِنَّهُنَّ قَانِتَاتٌ - اِنَّا قَاعِدُوْنَ - عَلِمْتُ اَنَّ زَيْدًا ذَاهِبٌ - اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ - اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ - كَاَنَّ زَيْدًا قَمَرٌ - كَاَنَّهُ اَسَدٌ - كَاَنَّهُمْ شُمُوْسٌ - لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ - لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ - لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا - لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ - لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا - لَيْتَ اَخَا عَمْرٍو حَاضِرٌ - لَعَلَّهَا اُخْتُ بَكْرٍ - اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ - لَعَلَّ اَبَاهَا جَاهِلٌ - عَلِمْتُ اَنَّ اَخَا زَيْدٍ جَاهِلٌ - اِنَّهُ ذُوْ عِلْمٍ - اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ - اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا - اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ - يَا لَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ - اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ - اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ - لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ - اَنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَائِزُوْنَ - اِنَّ اَخَوَيْ زَيْدٍ حَاضِرَانِ - اِنَّ زَيْنَبَ قَائِمَةٌ - لَيْتَ بَنِيْ زَيْدٍ يَنْصُرُوْنَ - اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ۔

سوم ماولا المشبہتان بلیس وآں عمل لیس میکنند چنانکہ گوئی مَا زَیْدٌ قَائِمًا زَیْدٌ اسم ما ست وقَائِمًا خبر او چہارم لائے نفی جنس اسم ایں لا اکثر مضاف باشد منصوب وخبرش مرفوع چوں لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ واگر نکرہ مفرد باشد مبنی باشد بر فتحہ چوں لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ واگر بعد او معرفہ باشد تکرار لا با معرفہ دیگر لازم باشد ولا ملغی باشد یعنی عمل نکند وآں معرفہ مرفوع باشد بابتدا چوں لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو واگر بعد آں لا نکرہ مفرد باشد مکرر با نکرہ دیگر در وے پنج وجہ روا ست چوں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰہِ۔

سوالات

امثلہ ذیل میں ماولا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور کرکے بتاؤ کہ کس مثال میں کونسی قسم ہے اور ترجمہ وترکیب کرو

مَا هٰذَا بَشَرًا۔ لَا عَقْلَ لَہٗ۔ لَا دِیْنَارَ وَلَا دِرْهَمَ لِزَیْدٍ۔ لَا کَیْلَ لَکُمْ عِنْدِیْ۔ مَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ۔ مَا لَکُمْ عِنْدِیْ زَادٌ وَلَا رَاحِلَةٌ۔ لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مُرُوْءَةَ لَہٗ۔ لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ۔ لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ۔ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ۔ لَا غِنٰی لِلْقَانِعِ۔ لَا کَرَامَةَ لِلْکَاذِبِ۔ مَا هُنَّ اُمَّهَاتِهِمْ۔ یَوْمُ الْقِیَامَةِ یَوْمٌ لَا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ۔ لَا مُرُوْءَةَ لِلْمَرْءَةِ۔ لَا عَقْلَ لِلْکَافِرِ۔ لَا دِیْنَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَہٗ۔ مَا هٰذَا قَوْلَ الْبَشَرِ۔ مَا هُمْ بِخَارِجِیْنَ مِنَ النَّارِ۔ لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ۔

پنجم حروف ندا وآں پنج ست یَا وَ اَیَا وَ هَیَا وَ اَیْ وہمزہ مفتوحہ وایں حروف منادائے مضاف را نصب کنند چوں یَا عَبْدَ اللّٰہِ ومشابہ مضاف را چوں یَا طَالِعًا جَبَلًا ونکرہ غیر معین را چنانکہ اعمی گوید یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ ومنادائ مفرد معرفہ مبنی باشد بر علامت رفع چوں یَا زَیْدُ وَیَا زَیْدَانِ وَیَا مُسْلِمُوْنَ وَیَا مُوْسٰی وَیَا قَاضِیْ۔

بدانکہ ای و ہمزہ برائے نزدیک ست و آیا و ھیا برائے دور و یا عام ست۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں منادیٰ کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب کرو

یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّۃٍ۔ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا۔ یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ۔ یَا عَبْدَ اللّٰہِ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ۔ یَا ذَا الْمَالِ اَنْفِقْ مِنْ مَالِکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ یَا اَیُّھَا الشَّابُّ اِغْتَنِمْ شَبَابَکَ۔ یَا ذَا الشَّیْبَۃِ لَا تَتَغَافَلْ عَنِ الْمَوْتِ۔ اَیُّھَا الْحَرِیْصُ اِقْنَعْ فَاِنَّ الْقَنَاعَۃَ کَنْزٌ لَا یَفْنٰی۔ یَا ھٰذَا لَا تَغْفُلْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔ یَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنَا۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔ یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّۃَ یَا جَاھِلًا اِجْھَدْ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ۔ یَا مُتَعَلِّمًا رَاعِ اَدَبَ اُسْتَاذِکَ۔ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اَیُّھَا الْعُلَمَاءُ اَخْلِصُوْا نِیَّاتِکُمْ فِی التَّعْلِیْمِ۔ یَا اَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ۔ یَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا۔ یَا اَیُّھَا الدَّاعِیْ لَا تَتَجَاوَزْ عَنِ الْاَدَبِ فِیْ دُعَائِکَ

فصل دوم در حروف عاملہ در فعل مضارع و آں بر دو قسم ست قسم اول حروفیکہ فعل مضارع را نصب کنند و آں چہار ست اوّل اَنْ چوں اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ و اَنْ با فعل بمعنے مصدر باشد یعنی اُرِیْدُ قِیَامَکَ و بدیں سبب اورا مصدریہ گویند۔ دوم لَنْ چوں لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ و لَنْ برائے تاکید نفی ست سوم کَیْ چوں اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ چہارم اِذَنْ چوں اِذَنْ اُکْرِمَکَ در جواب کسے کہ گوید اَنَا اٰتِیْکَ غَدًا۔ و بدانکہ اَنْ بعد از شش حروف مقدر باشد و فعل مضارع را نصب کند حَتّٰی نحو مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ و لامِ جحد نحو مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ و اَوْ بمعنے اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ نحو لَاَلْزَمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔ و واو الصرف و لامِ کَیْ و فا کہ در جواب شش چیز ست امر و نہی و نفی و استفہام و تمنی و عرض۔ و امثلتہا مشہورۃ

سوالات

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی بیان کرو

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ ۔ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ ۔ زُرْنِيْ فَاُكْرِمَكَ ۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ ۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ ۔ لَا تَعْصِ اللّٰهَ فَتُعَذَّبَ ۔ لَيْتَ لِيْ مَالًا فَاُنْفِقَ مِنْهُ ۔ اَيْنَ الْمَاءُ فَاَشْرَبَ ۔ لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ كِبْرٌ ۔ اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا ۔ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ ۔ لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَّتَاْتِيَ مِثْلَهٗ ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا ۔ لَاَجْتَهِدَنَّ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ اَوْ اَفُوْزَ ۔ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۔ مَا تَاْتِيْنَا فَتُحَدِّثَنَا ۔ لَاَلْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ ۔

قسم دوم حروفیکہ فعل مضارع را بجزم کند و آں پنج ست لَمْ و لَمَّا و لام امر و لای نہی و اِنْ شرطیہ چوں لَمْ يَنْصُرْ و لَمَّا يَنْصُرْ و لِيَنْصُرْ و لَا تَنْصُرْ و اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ ۔

بدانکہ اِنْ در دو جملہ رود چوں اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ جملہ اوّل را شرط گویند و جملہ دوم را جزا و اِنْ برائے مستقبل ست اگرچہ در ماضی رود چوں اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ و اینجا جزم تقدیری بود زیرا کہ ماضی معرب نیست و بدانکہ چوں جزائے شرط جملہ اسمیہ باشد یا امر یا نہی یا دعا فا در جزا آوردن لازم بود چنانکہ گوئی اِنْ تَاْتِنِيْ فَاَنْتَ مُكْرَمٌ ۔ و اِنْ رَاَيْتَ زَيْدًا فَاَكْرِمْهُ و اِنْ اَتَاكَ عَمْرٌو فَلَا تُهِنْهُ و اِنْ اَكْرَمْتَنِيْ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ۔

سوالات

امثلہ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور یہ جزا پر جہاں فا داخل ہوئی ہے اُس کی وجہ بھی بیان کرو

اِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۔ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۔ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ ۔ لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ ۔ اَصْلِحْ عَمَلَكَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۔ اِنْ جَاءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ ۔ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۔ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ

تفعلوا فاتقوا النار التی اعدت للکافرین ۔ خالف نفسک تسترح ۔

باب دوم در عمل افعال

بدانکہ ہیچ فعل غیر عامل نیست وافعال در عمل بر دو گونہ است قسم اول معروف بدانکہ فعل معروف خواہ لازم باشد خواہ متعدی فاعل را رفع کند چوں قَامَ زَیْدٌ و ضَرَبَ عَمْرٌو وشش اسم را نصب اول مفعول مطلق را چوں قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا وضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبًا دوم مفعول فیہ را چوں صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وجَلَسْتُ فَوْقَکَ سوم مفعول معہ را چوں جَآءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ اَیْ مَعَ الْجُبَّاتِ چہارم مفعول لہ را چوں قُمْتُ اِکْرَامًا لِّزَیْدٍ وضَرَبْتُہٗ تَادِیْبًا پنجم حال را چوں جَآءَ زَیْدٌ رَاکِبًا ششم تمیز را وقتیکہ در نسبت فعل بفاعل ابہامے باشد چوں طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا اما فعل متعدی مفعول بہ را نصب کند چوں ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا وایں عمل فعل لازم را نباشد

فصل بداں[۱] اسم چوں زَیْدٌ در ضَرَبَ زَیْدٌ ومفعول مطلق مصدریست کہ واقع شود بعد از فعلے وآں مصدر بمعنے آں فعل باشد چوں ضَرْبًا در ضَرَبْتُ ضَرْبًا و قِیَامًا در قُمْتُ قِیَامًا ومفعول فیہ اسمیست کہ فعل مذکور درو واقع شود واورا ظرف گویند وظرف بر دو گونہ است ظرف زمان چوں یَوْمَ در صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وظرف مکان چوں عِنْدَ در جَلَسْتُ عِنْدَکَ ومفعول معہ اسمیست کہ مذکور باشد بعد از واو بمعنے مع چوں وَالْجُبَّاتِ در جَآءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ ای مَعَ الْجُبَّاتِ ومفعول لہ اسمے ست کہ دلالت کند بر چیزے کہ سبب فعل مذکور باشد چوں اِکْرَامًا در قُمْتُ اِکْرَامًا لِّزَیْدٍ وحال اسمے ست نکرہ کہ دلالت کند بر ہیأت فاعل چوں رَاکِبًا در جَآءَ زَیْدٌ رَاکِبًا یا بر ہیئت مفعول چوں مَشْدُوْدًا در ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا یا بر ہیأت ہر دو چوں رَاکِبَیْنِ در لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ وفاعل ومفعول را ذوالحال گویند وآں غالباً معرفہ باشد واگر نکرہ باشد حال را مقدم دارند چوں جَآءَنِیْ رَاکِبًا رَجُلٌ وحال جملہ نیز باشد چنانچہ رَاَیْتُ الْاَمِیْرَ وَ ھُوَ رَاکِبٌ وتمیز اسمیست کہ رفع ابہام کند از عدد چوں عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ یا از وزن چوں

[۱] قولہ فصل بداں الخ مصنف بیان کردہ است بعد از عمل فعل تعریف منصوبات را

عِنْدِیْ رَطْلٌ زَیْتًا یا از کیل چوں عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا یا از مساحت چوں مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا۔ و مفعول بہ آسمیست کہ فعل فاعل برو واقع شود چوں ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

بدانکہ ایں ہمہ منصوبات بعد از تمامی جملہ باشند و جملہ بفعل و فاعل تمام شود و بدیں سبب گویند کہ اَلْمَنْصُوْبُ فَضْلَةٌ۔

سوالات

امثلہ ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا۔ اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ۔ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى۔ بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ۔ اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ۔ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ يَنْصُرُكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا۔ جَاءَ زَيْدٌ بَاكِيًا۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ طَلِّقْ دُنْيَاكَ فَاِنَّهَا زَانِيَةٌ۔ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا (گروہ گروہ)۔ صُمْتُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ طَلَبًا لِلثَّوَابِ۔ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ۔ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا۔ هُمْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ۔ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ۔ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا۔ جَاءُوْا اَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُوْنَ۔ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا۔ جِئْتُهٗ يَوْمًا لِزِيَارَتِهٖ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ۔ سَارَ بَكْرٌ سَيْرَ الْبَرِيْدِ۔ اَتٰى اَخُوْهُ بَاكِيًا۔ تَجَنَّبَ زَيْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًا عَنْهُ۔ جَالَ الْوَلِيْدُ جَوَلَانَ الْبَهَائِمِ۔ جَلَسَ السَّعِيْدُ جِلْسَةَ الْمُؤَدَّبِ۔ جَلَسَ خَالِدٌ مُتَّكِئًا۔ جَلَسَ الرَّشِيْدُ اَمَامَ الْمَامُوْنِ۔ وَصَلَ زَيْدٌ مَدِيْنَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ۔

حکایات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کو سولہ اقسام میں سے بتاؤ کہ کونسی قسم ہے

حکایۃ

قِیْلَ لِمَعْرُوْفٍ فِیْ مَرَضِ مَوْتِہٖ اَوْصِ فَقَالَ اِذَا مِتُّ فَتَصَدَّقُوْا بِقَمِیْصِیْ فَاِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الدُّنْیَا عُرْیَانًا کَمَا دَخَلْتُھَا عُرْیَانًا۔

حکایۃ

حُکِیَ عَنِ السَّرِیِّ اَنَّہٗ قَالَ مُنْذُ ثَلَاثِیْنَ سَنَۃً اَنَا فِی الْاِسْتِغْفَارِ مِنْ قَوْلِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَرَّۃً قِیْلَ وَکَیْفَ ذٰلِکَ فَقَالَ وَقَعَ بِبَغْدَادَ حَرِیْقٌ فَلَقِیَنِیْ رَجُلٌ فَقَالَ لِیْ نَجَا حَانُوْتُکَ فَقُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَمُنْذُ ثَلَاثِیْنَ سَنَۃً اَنَا نَادِمٌ عَلٰی مَا قُلْتُ لِاَنِّیْ اَرَدْتُّ لِنَفْسِیْ خَیْرًا مِمَّا حَصَلَ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْمُصِیْبَۃِ۔

حکایۃ

خَرَجَ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ اَدْھَمَ یَوْمًا مُتَصَیِّدًا فَاَثَارَ ثَعْلَبًا وَاَرْنَبًا وَھُوَ فِیْ طَلَبِہٖ فَھَتَفَ بِہٖ ھَاتِفٌ یَا اِبْرَاھِیْمُ اَلِھٰذَا خُلِقْتَ۔

فصل بدانکہ فاعل بر دو قسم ست مظہر چوں ضَرَبَ زَیْدٌ ومضمر بارز چوں ضَرَبْتُ ومضمر مستتر یعنی پوشیدہ چوں زَیْدٌ ضَرَبَ کہ فاعل ضَرَبَ ھُوَ است در ضَرَبَ مستتر بدانکہ چوں فاعل مؤنث حقیقی باشد یا ضمیر مؤنث علامت تانیث در فعل لازم باشد چوں قَامَتْ ھِنْدٌ و ھِنْدٌ قَامَتْ اَیْ ھِیَ ودر مظہر مؤنث غیر حقیقی ودر مظہر جمع تکسیر دو وجہ روا باشد چوں طَلَعَ الشَّمْسُ وطَلَعَتِ الشَّمْسُ وقَالَ الرِّجَالُ و قَالَتِ الرِّجَالُ قسم دوم مجہول بدانکہ فعل مجہول بجائے فاعل مفعول بہ را برفع کند وباقی را بنصب چوں ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اَمَامَ الْاَمِیْرِ ضَرْبًا شَدِیْدًا فِیْ دَارِہٖ تَاْدِیْبًا وَالْخَشَبَۃَ وفعل مجہول را فعل مالم یسم فاعلہ گویند ومرفوعش را مفعول مالم یسم فاعلہ گویند۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول مالم یسم فاعلہ کو بتاؤ اور ہر جملہ کی

ترکیب و ترجمہ کرو

قَالَ نِسْوَۃٌ۔ ضَمِنَ اللّٰہُ رِزْقَ کُلِّ اَحَدٍ۔ ضَاقَتِ الْاَرْضُ۔ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ
یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ۔ اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَۃَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ۔ اِقْتَرَبَ
الْوَعْدُ الْحَقُّ۔ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا۔ ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا۔ یُرَدُّوْنَ اِلٰی اَشَدِّ الْعَذَابِ۔
یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ۔

فصل بدانکہ فعل متعدی بر چہار قسم ست اوّل متعدی بیک مفعول چوں ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا
دوم متعدی بدو مفعول کہ اقتصار بریک مفعول روا باشد چوں اَعْطٰی وانچہ در معنے او باشد چوں
اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْھَمًا واینجا اَعْطَیْتُ زَیْدًا نیز جائز ست سوم متعدی بدو مفعول کہ اقتصار
بریک مفعول روا نباشد وایں در افعال قلوب ست چوں عَلِمْتُ وَظَنَنْتُ وَحَسِبْتُ وَخِلْتُ
وَزَعَمْتُ وَرَاَیْتُ وَوَجَدْتُّ چوں عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا وَظَنَنْتُ زَیْدًا عَالِمًا۔
چہارم متعدی بسہ مفعول چوں اَعْلَمَ وَاَرٰی وَاَنْبَأَ وَاَخْبَرَ وَخَبَّرَ وَنَبَّأَ وَحَدَّثَ چوں
اَعْلَمَ اللّٰہُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا بدانکہ ایں مفعولات مفعول بہ اند و مفعول دوم در باب
عَلِمْتُ و مفعول سوم در باب اَعْلَمْتُ و مفعول لہ و مفعول معہ بجائے فاعل نتوانند نہاد
و دیگرہا را شاید و در باب اَعْطَیْتُ مفعول اول بمفعول مالم یسم فاعلہ لائق تر باشد۔

سوالات

امثلہ ذیل میں فعل متعدی کی قسمیں اور اُس کے مفعول بتاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ۔ وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوْسَی الْکِتَابَ۔
وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا۔ رَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا۔ اَللّٰہُ
یَعْلَمُ اِنَّکَ رَسُوْلُہٗ۔ خِلْتُ زَیْدُ بَکْرًا عَالِمًا۔ اِتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا۔ کَذَّبَتْ
عَادُنِ الْمُرْسَلِیْنَ۔ رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّا اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا۔ یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْھَبُوْا۔ یُرِیْھِمُ اللّٰہُ اَعْمَالَھُمْ

حسرات۔ رأیتُ بکرًا فاضلاً۔ زعمتہ جاہلاً۔ اراک صائمًا۔ اخال انّک مریض۔ لاتحسبونی کاذبًا۔ اوتی موسی الکتاب۔ اُعطی زیدٌ ثوبًا۔ وجدوا ما عملوا حاضرًا

فصل بدانکہ افعال ناقصہ ہفدہ اند کانَ وصارَ وظلَّ وباتَ واَصبحَ واَضحٰی واَمسٰی وعادَ وآضَ وغدَا وراحَ ومازالَ ومَاانفکَّ ومابرِحَ ومافتِیَٔ ومادامَ ولیسَ ایں افعال بفاعل تنہا تمام نشوند ومحتاج باشند بخبرے بدیں سبب اینہا را ناقصہ گویند ودر جملۂ اسمیہ روند ومسند الیہ را برفع کنند ومسند را بنصب چوں کانَ زیدٌ قائمًا ومرفوع را اسم کان گویند ومنصوب را خبر کانَ وباقی را بریں قیاس کن۔

بدانکہ بعضے ازیں افعال در بعضے احوال بفاعل تنہا تمام شوند چوں کانَ مطرٌ شد باران یعنی حصلَ واورا کانَ تامّہ گویند وکانَ زائدہ نیز باشد۔

فصل بدانکہ افعال مقاربہ چہار است عسٰی وکادَ وکربَ واَوشکَ وایں افعال در جملۂ اسمیہ روند چوں کانَ اسم را برفع کنند وخبر را بنصب اِلّا آنکہ خبر اینہا فعل مضارع باشد با اَن چوں عسٰی زیدٌ اَن یخرجَ یا بے اَن چوں عسٰی زیدٌ یخرجُ وشاید کہ فعل مضارع با اَن فاعل عسٰی باشد واحتیاج بخبر نیفتد چوں عسٰی اَن یخرجَ زیدٌ در محل رفع بمعنے مصدر۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں افعال کے اسم وخبر کو بتاؤ اور افعال مقاربہ کے اسم وخبر کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب وترجمہ کرو

کانَ اللّٰہُ علیمًا حکیمًا۔ اَصبحَ زیدٌ ذاکرًا۔ ما کادوا یفعلون۔ وَاِن لَّم تغفر لنا وترحمنا لنکوننَّ من الخاسرین۔ کونوا عباد اللّٰہِ اخوانًا۔ لاتکن من القانطین۔ عسٰی اَن یبعثکَ ربُّکَ مقامًا محمودًا۔ اِنَّ الباطلَ کانَ زھوقًا۔ کونوا انصار اللّٰہِ۔ اَصبحوا نادمین۔ اَمسٰی زیدٌ قارئًا۔ لیسَ علی الاعمٰی حرجٌ۔ لستم باٰخذیہ

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ - اَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ - عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ - عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ - عَسٰى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ - لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا - وَمَا كَانُوْا اَوْلِيَاءَهٗ - اَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا - لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ - ظَلَّ زَيْدٌ مُصَلِّيًا - يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا - ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ - لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ - يَكَادُ زَيْدٌ اَنْ يَّجِيْئَ - طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ - يُوْشِكُ زَيْدٌ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَسْجِدَ - عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ - مَا زَالَ عَمْرٌو فَاضِلًا - اِجْلِسْ مَادَامَ زَيْدٌ قَائِمًا - مَا زِلْتُ قَاعِدًا - مَا انْفَكَّ غُلَامُ بَكْرٍ مُطِيْعًا - لَا تَفْتَؤُ ذَاكِرًا -

فصل بدانکہ افعال مدح وذم چہارست نِعْمَ و حَبَّذَا برائے مدح و بِئْسَ و سَاءَ برائے ذم وہرچہ مابعد فاعل باشد آنرا مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم گویند وشرط آنست کہ فاعل معرف بلام باشد چوں نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ یا مضاف بسوے معرف بلام چوں نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَيْدٌ یا ضمیر مستتر ممیز بنکرہ منصوبہ چوں نِعْمَ رَجُلًا زَيْدٌ فاعل نِعْمَ هُوَ است مستتر در نِعْمَ و رَجُلًا منصوبست بر تمیز زیراکہ هُوَ مبہم ست و حَبَّذَا زَيْدٌ حَبَّ فعل مدح و ذا فاعل او و زَيْدٌ مخصوص بالمدح وہمچنیں بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ و سَاءَ الرَّجُلُ عَمْرٌو۔

فصل بدانکہ افعال تعجب دو صیغہ از ہر مصدر ثلاثی مجرد باشد۔ اوّل مَا اَفْعَلَهٗ چوں مَا اَحْسَنَ زَيْدًا چہ نیکوست زید تقدیرش اَيُّ شَيْئٍ اَحْسَنَ زَيْدًا مَا بمعنے اَيُّ شَيْئٍ ست در محل رفع بابتدا و اَحْسَنَ در محل رفع خبر مبتدا و فاعل اَحْسَنَ هُوَ است در و مستتر و زَيْدًا مفعول بہ دوم اَفْعِلْ بِہٖ چوں اَحْسِنْ بِزَيْدٍ اَحْسِنْ صیغہ امر ست بمعنے خبر تقدیرش اَحْسَنَ زَيْدٌ اي صَارَ ذَا حُسْنٍ وبا زائدہ است۔

سوالات

امثلۂ ذیل میں افعالِ مدح وذم اور افعالِ تعجب کو بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ کرو

نِعْمَ الْعَبْدُ اَيُّوْبُ - نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ هٰذِهٖ - بِئْسَ الْمِهَادُ جَهَنَّمُ - اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ

مَا اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ۔ مَا اَحْسَنَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا۔ سَاءَ الرَّجُلُ تَارِكُ الصَّلٰوةِ۔ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَغٰى۔ بِئْسَتِ الْمَرْءَةُ نَاشِزَةُ الزَّوْجِ۔ حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِبًا مَا اَحْلَمَ زَيْدًا۔ مَا اَقْنَعَ عَمْرًوا۔ نِعْمَ الْعَابِدُ زَيْدٌ۔ نِعْمَتِ الشَّابَّةُ هِنْدٌ۔ بِئْسَ الْعَالِمُ غَيْرُ عَامِلٍ عَلٰى عِلْمِهٖ۔ بِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ۔ نِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ۔ سَاءَتِ الْمَرْءَةُ حَرِيْصَةُ الْمَالِ۔

باب سوم در عمل اسمائے عاملہ و آں یازدہ قسم ست

اوّل اسمائے شرطیہ بمعنے اِنْ و آں نہ ست مَنْ و مَا و اَيْنَ و مَتٰى و اَيٌّ و اَنّٰى و اِذْمَا و حَيْثُمَا و مَهْمَا فعل مضارع را جزم کنند چوں مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ و مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ و اَيْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ و مَتٰى تَقُمْ اَقُمْ و اَيُّ شَيْءٍ تَأْكُلْ اٰكُلْ و اَنّٰى تَكْتُبْ اَكْتُبْ اِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ و حَيْثُمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ و مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ۔

دوم اسمائے افعال بمعنے ماضی چوں هَيْهَاتَ و شَتَّانَ و سَرْعَانَ اسم را بنا بر فاعلیت برفع کنند چوں هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ اَيْ بَعُدَ۔

سوم افعال بمعنے امر حاضر چوں رُوَيْدَ و بَلْهَ و حَيَّهَلْ و عَلَيْكَ و دُوْنَكَ و هَا اسم را بنصب کنند بنا بر مفعولیت چوں رُوَيْدَ زَيْدًا اَيْ اَمْهِلْهُ۔

سوالات

امثلہ ذیل کی ترکیب و ترجمہ کرو اور شرط و جزا کو بتاؤ اور اسمائے شرطیہ کا
عمل بتاؤ اور اسماء افعال کی اقسام بتاؤ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ۔ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ۔ مَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ خَطَاؤُهٗ۔ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِاَخِيْهِ وَقَعَ فِيْهَا۔ مَنْ اَبْصَرَ عَيْبَ نَفْسِهٖ شَغَلَ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ۔ مَنْ قَنِعَ شَبِعَ۔ مَنْ

سَكَتَ سَلُوْ مَتٰى تَعْصِرِاللّٰهَ يَسْوَدَّ قَلْبُكَ۔ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ۔ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ۔ حَيْثُمَا تَذْهَبُوْا يَعْلَمْكُمُ اللّٰهُ۔ مَهْمَا تُخْفُوْا يُحْضِرْكُمُ اللّٰهُ حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ۔ اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔ اَنّٰى لَكِ هٰذَا۔ اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ۔ اَىَّ شَىْءٍ تَشْتَهِىْ۔ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ۔ شَتَّانَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔ حَيَّهَلَ الصَّلٰوةَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ۔

چہارم اسم فاعل بمعنے حال یا استقبال عمل فعل معروف کند بشرط آنکہ اعتماد کردہ باشد بر لفظے کہ پیش ازو باشد و آں لفظ یا مبتدا باشد در لازم چوں زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ و در متعدی چوں زَيْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْهُ عَمْرًا یا موصوف چوں مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْهُ بَكْرًا یا موصول چوں جَاءَنِى الْقَائِمُ اَبُوْهُ وَجَاءَنِى الضَّارِبُ اَبُوْهُ عَمْرًا۔ یا ذوالحال چوں جَاءَنِىْ زَيْدٌ رَاكِبًا غُلَامُهٗ فَرَسًا یا ہمزہ استفہام چوں اَضَارِبٌ زَيْدٌ عَمْرًا یا حرف نفی چوں مَا قَائِمٌ زَيْدٌ ہماں عمل کہ قَامَ و ضَرَبَ میکرد قَائِمٌ و ضَارِبٌ میکند۔

پنجم اسم مفعول بمعنے حال و استقبال عمل فعل مجہول کند بشرط اعتماد مذکور چوں زَيْدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْهُ وَعَمْرٌو مُعْطًى غُلَامُهٗ دِرْهَمًا وَبَكْرٌ مَعْلُوْمٌ اِبْنُهٗ فَاضِلًا وَخَالِدٌ مُخْبَرٌ اِبْنُهٗ عَمْرًا فَاضِلًا ہماں عمل کہ ضُرِبَ و اُعْطِىَ و عُلِمَ و اُخْبِرَ میکرد مَضْرُوْبٌ و مُعْطًى و مَعْلُوْمٌ و مُخْبَرٌ میکند۔

ششم صفت مشبہ عمل فعل خود کند بشرط اعتماد مذکور چوں زَيْدٌ حَسَنٌ غُلَامُهٗ ہماں عمل کہ حَسُنَ میکرد حَسَنٌ می کند۔

ہفتم اسم تفضیل و استعمال او بر ۳ وجہ است بہ مِنْ چوں زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یا بالف ولام چوں جَاءَنِىْ زَيْدُنِ الْاَفْضَلُ یا باضافت چوں زَيْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ و عمل او در فاعل باشد و آں هُوَ است فاعل اَفْضَلُ کہ درو مستتر است۔

ہشتم مصدر بشرط آنکہ مفعول مطلق نباشد عمل فعلش کند چوں اَعْجَبَنِىْ ضَرْبُ زَيْدٍ عَمْرًا۔

نہم اسم مضاف مضاف الیہ را بجر کند چوں جَاءَنِی غُلَامُ زَیْدٍ بدانکہ اینجا لام بحقیقت مقدرست زیرا کہ تقدیرش آن ست کہ غُلَامٌ لِزَیْدٍ۔

سوالات

امثلۂ ذیل میں اسماء عاملہ کے عمل میں غور کرو اور ان کے معمول بتاؤ اور ترکیب ترجمہ بھی کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کس طریقہ سے ہوا ہے

کَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ - اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً - اِنَّ هٰؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ - اَشْرَفُ الْحَدِیْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ - اَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ خَیْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ - خَیْرُ الْاَغْنِیَاءِ مُنْفِقٌ مَالَهٗ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ - جَاءَنِیْ عَمْرٌو مُعْطِیًا غُلَامَهٗ دِرْهَمًا - اِنَّ رَبِّیْ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ - اِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ - اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ - زَیْدٌ حَسَنٌ اَخُوْهُ - عَمْرٌو عَالِمَةٌ اِبْنَتُهٗ - زَیْدٌ اَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو - نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ - اَحْسَنُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ - هٰذَا الْمَسْجِدُ اَرْفَعُ وَ اَطْوَلُ مِنْ ذٰلِكَ - اَكْثَرُهُمْ كَافِرُوْنَ - هٰذَا الطَّعَامُ اَقَلُّ - لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ - اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا - هُوَ اَهْدٰی مِنْهُ - مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا - هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ - ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ - تَطْهِیْرُكَ بَدَنَكَ خَیْرٌ - اِیْذَاءُكَ اُمَّكَ مَعْصِیَةٌ كَبِیْرَةٌ - زَیْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهٗ - عَمْرٌو عَارٍ بَدَنُهٗ مِنَ الثَّوْبِ اَبُوْكَ مُغَطًّی رَاْسُهٗ - عَمْرٌو مُطَهَّرٌ ثَوْبُهٗ -

دہم اسم تام تمیز را نصب کند و تمامی اسم یا بتنوین باشد چوں مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا یا بتقدیر تنوین چوں عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا و زَیْدٌ اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا یا بنون تثنیہ چوں عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا یا بنون جمع چوں هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا یا باضافت چوں عِنْدِیْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا۔

یازدہم اسمائے کنایہ از عدد و آں دو لفظ ست کَمْ و کَذَا کَمْ بر دو قسم ست: استفہامیہ و خبریہ کم استفہامیہ تمیز را بنصب کند و کذا نیز چوں کَمْ رَجُلًا عِنْدَكَ و عِنْدِیْ كَذَا دِرْهَمًا و کم خبریہ تمیز را بجر کند چوں كَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ وَكَمْ دَارٍ بَنَيْتُ و گاہے مِنْ جار بر تمیز کم خبریہ آید چوں قولہ تعالیٰ كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ۔

قسم دوم در عوامل معنوی بدانکہ عوامل معنوی بر دو قسم ست۔

اوّل ابتدا یعنی خلو اسم از عوامل لفظی کہ مبتدا و خبر را برفع کند چوں زَيْدٌ قَائِمٌ و اینجا گویند کہ زَيْدٌ مبتدا است مرفوع بابتدا و قَائِمٌ خبر مبتدا است مرفوع بابتدا و اینجا دو مذہب دیگر است یکے آنکہ ابتدا عامل ست در مبتدا و مبتدا در خبر دیگر آنکہ ہر یکے از مبتدا و خبر عامل ست در دیگر۔

دوم خلو فعل مضارع از ناصب و جازم فعل مضارع را برفع کند چوں يَضْرِبُ زَيْدٌ اینجا يَضْرِبُ مرفوع ست زیرا کہ خالی ست از ناصب و جازم تمام شد عوامل نحو بتوفیق اللہ تعالیٰ و عونہٖ۔

سوالات

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ۔ تمامی ہر اسم کی کس شے سے ہوئی۔ کم استفہامیہ و خبریہ کو معین کرو مضارع کے عامل کو بیان کرو اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ۔ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔ فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ۔ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا۔ اَللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا۔ لَيْسَ عِنْدِیْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً۔ عِنْدَكَ مِلْؤُهٗ عَسَلًا۔ كَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلٰوتِهٖ غَافِلٌ۔ كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ۔ كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ۔ كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ۔ كَمْ يَوْمًا غِبْتَ عَنِّیْ۔ هُوَ اَكْثَرُ مِنْكُمْ مَالًا۔ عِنْدِیْ كَذَا

وَكَذَا۔ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ۔ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ۔ اَللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ۔ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا۔ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا۔ كَاَيِّنْ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ۔ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ۔

خاتمہ در فوائد متفرقہ کہ دانستن آں واجب ست وآں سہ فصل ست

فصل اوّل در توابع بدانکہ تابع لفظے ست کہ دومے از لفظ سابق باشد باعراب سابق از یک جہت ولفظ سابق را متبوع گویند وحکم تابع آن ست کہ ہمیشہ در اعراب موافق متبوع باشد وتابع پنج نوع است۔

اوّل صفت واو تابعی ست کہ دلالت کند بر معنے کہ در متبوع باشد چوں جَاءَنِي رَجُلٌ عَالِمٌ یا بر معنے کہ در متعلق متبوع باشد چوں جَاءَنِي رَجُلٌ حَسَنٌ غُلَامُهٗ یا اَبُوْهُ مثلاً قسم اوّل در دہ چیز موافق متبوع باشد در تعریف وتنکیر وتذکیر وتانیث وافراد وتثنیہ وجمع در رفع ونصب وجر چوں عِنْدِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ وَرَجُلَانِ عَالِمَانِ وَرِجَالٌ عَالِمُوْنَ وَاِمْرَءَةٌ عَالِمَةٌ وَاِمْرَأَتَانِ عَالِمَتَانِ وَنِسْوَةٌ عَالِمَاتٌ اما قسم دوم موافق متبوع باشد در پنج چیز تعریف وتنکیر ورفع ونصب وجر چوں جَاءَنِي رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْهُ۔ بدانکہ نکرہ را بجملہ خبریہ صفت تواں کرد چوں جَاءَنِي رَجُلٌ اَبُوْهُ عَالِمٌ ودر جملہ ضمیرے عائد بنکرہ لازم باشد۔

دوم تاکید واو تابعی ست کہ حال متبوع را مقرر گرداند در نسبت یا در شمول تا سامع را شک نماند وتاکید بر دو قسم ست لفظی ومعنوی تاکید لفظی تکرار لفظ ست چوں زَيْدٌ زَيْدٌ قَائِمٌ وضَرَبَ ضَرَبَ زَيْدٌ واِنَّ اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ وتاکید معنوی بہشت لفظ ست نَفْسٌ وعَيْنٌ وكِلَا وكِلْتَا وكُلٌّ واَجْمَعُ واَكْتَعُ واَبْتَعُ واَبْصَعُ چوں جَاءَنِي زَيْدٌ نَفْسُهٗ وجَاءَنِي الزَّيْدَانِ اَنْفُسُهُمَا وجَاءَنِي الزَّيْدُوْنَ اَنْفُسُهُمْ وعَيْنٌ را بریں

قیاس کن وجَاءَنِی الزَّیْدَانِ کِلَاھُمَا وَالْھِنْدَانِ کِلْتَاھُمَا وکِلَا وکِلْتَا خاصند بمثنی وجَاءَنِی الْقَوْمُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ وَاَکْتَعُوْنَ وَاَبْتَعُوْنَ وَاَبْصَعُوْنَ ۔

بدانکہ اَکْتَعُ وَاَبْتَعُ وَاَبْصَعُ اتباع اند باجمع پس بدون اجمع ومقدم براجمع نباشد۔

سوم بدل واو تابعیت کہ مقصود بہ نسبت او باشد وبدل بر چہار قسم ست بدل الکل وبدل الاشتمال وبدل الغلط وبدل البعض۔ بدل الکل آن ست کہ مدلولش مدلول مبدل منہ باشد چوں جَاءَنِی زَیْدٌ اَخُوْکَ وبدل البعض آن ست کہ مدلولش جزو مبدل منہ باشد چوں سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُہٗ وبدل الغلط آن ست کہ بعداز غلط بلفظے دیگر یاد کنند چوں مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ

چہارم عطف بحرف واو تابعی ست کہ مقصود باشد بہ نسبت بامتبوعش بعداز حرف عطف چوں جَاءَنِی زَیْدٌ وَعَمْرٌو وحروف عطف دہ است در فصل سوم یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ واو را عطف نسق نیز گویند۔

پنجم عطف بیان واو تابعی ست غیر صفت کہ متبوع را روشن گرداند چوں اَقْسَمَ بِاللّٰہِ اَبُوْحَفْصٍ عُمَرُ وقتیکہ بعلم مشہور تر باشد وجَاءَنِی زَیْدٌ اَبُوْعَمْرٍو وقتیکہ بکنیت مشہور تر باشد

سوالات

ذیل کی مثالوں میں تابع[۱] کی قسمیں بتاؤ اور صفت[۲] کی دونوں قسموں اور تاکید و[۳]
بدل[۴] کی قسمیں بھی بیان کرو اور صفت[۵] و موصوف میں بتاؤ کہ دس چیزوں
میں سے کس کس شے میں موافقت ہے اور ہر مثال[۶] کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۔ لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۔ اَلْمَلٰٓئِکَۃُ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ ۔ رَاَیْتُ رَجُلًا مُّصَلِّیًا ۔ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ۔ ھٰذَانِ رَجُلَانِ عَاقِلَانِ ۔ ھٰذِہٖ اِمْرَءَۃٌ صَالِحَۃٌ ۔ ھٰذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ اَبُوْہُ ۔ سَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ ۔ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ ھَارُوْنَ ۔ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

أَجْمَعِيْنَ - أَخَذَ زَيْدٌ مَالَهُ - يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ - لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيْمٌ - عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاؤدَ ذَا الْاَيْدِ - سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ عَمُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ سَيْفُ اللّٰهِ - كَانَ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَاذْكُرْ عِبَادَنَا اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ - فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ - اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَانِي الْخُلَفَاءِ -

فصل دوم دربیان منصرف وغیر منصرف منصرف آنست کہ ہیچ سبب از اسباب منع صرف دروناشد وغیر منصرف آنست کہ دو سبب از اسباب منع صرف درو باشد واسباب منع صرف نُہ است عدل ووصف وتانیث ومعرفہ وعجمہ وجمع وترکیب ووزن فعل والف ونون مزیدتان چنانکہ در عُمَرَ عدل ست وعلم ودر ثُلٰثَ و مَثْلَثُ صفت ست وعدل ودر طَلْحَۃُ تانیث ست وعلم ودر زَیْنَبُ تانیث معنوی ست وعلم ودر حُبْلٰی تانیث ست بالف مقصورہ ودر حَمْرَاءُ تانیث ست بالف ممدودہ وایں مؤنث بجائے دو سبب ست ودر اِبْرَاهِیْمُ عجمہ است وعلم ودر مَسَاجِدُ و مَصَابِیْحُ جمع منتہی الجموع بجائے دو سبب ست ودر بَعْلَبَكُّ ترکیب ست وعلم ودر اَحْمَدُ وزن فعل ست وعلم ودر سَکْرَانُ الف ونون زائدتان ست ووصف ودر عُثْمَانُ الف ونون زائدتان ست وعلم وتحقیق غیر منصرف از کتب دیگر معلوم شود۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اسکے اسباب بیان کرو اور ترجمہ وترکیب بھی کرو

اِنَّ اِبْرَاهِیْمَ كَانَ اُمَّةً - وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِیْلَ - جَاءَ سُلَیْمَانُ - اِسْمُهٗ اَحْمَدُ هٰذِهٖ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ - فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ جَاءَنِيْ زَيْدٌ عَطْشَانُ - لَبِسَ

زَيْنٌ سَرَاوِيْلَ - جَاءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ - اَمْبَتْنَا بِهٖ حَبَّ اَبُقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ - جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا - تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ
يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ - يَا بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

فصل سوم در حروف غیر عامله و آں شانزده قسم ست۔

اوّل حروف تنبیہ و آں سہ است اَلَا و اَمَا و هَا۔

دوم حروف ایجاب و آں شش ست نَعَمْ و بَلٰی و اَجَلْ و اِیْ و جَیْرِ و اِنَّ۔

سوم حروف تفسیر و آں دو ست اَیْ و اَنْ کقولہ تعالیٰ نَادَیْنَاهُ اَنْ یّٰاِبْرَاهِیْمُ۔

چہارم حروف مصدریہ و آں سہ است مَا و اَنْ و اَنَّ مَا و اَنْ در فعل روند تا فعل بمعنے مصدر باشد۔

پنجم حروف تحضیض و آں چہار ست اَلَّا و هَلَّا و لَوْلَا و لَوْمَا۔

ششم حرف توقع و آں قَدْ ست برائے تحقیق در ماضی و برائے تقریب ماضی بحال و در مضارع برائے تقلیل۔

ہفتم حروف استفہام و آں سہ است مَا و ہمزہ و هَلْ۔

ہشتم حرف ردع و آں کَلَّا است بمعنے بازگردانیدن و بمعنے حقًّا نیز آمده است چوں کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

نہم تنوین و آں پنج است تمکن چوں زَیْدٌ و تنکیر چوں صَهٍ اَیْ اُسْکُتْ سُکُوْتًا مَّا فِیْ وَقْتٍ مَا اَمَّا صَهْ بغیر تنوین فمعناه اُسْکُتِ السُّکُوْتَ الْآنَ و عوض چوں یَوْمَئِذٍ و مقابلہ چوں مُسْلِمَاتٍ و ترنم کہ در آخر ابیات باشد **شعر**

اَقِلِّیْ اللَّوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابَنْ	وَقُوْلِیْ اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ

و تنوین ترنم در اسم و فعل و حرف رود اما چہار اولیں خاص ست با سم۔

دہم نون تاکید در آخر فعل مضارع ثقیلہ و خفیفہ چوں اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَنْ۔

یازدھم حروف زیادت وآں ہشت حرف ست اِن و اَن و مَا و لَا و مِن و کاف و باو لام چہار آخر در حروفِ جر یاد کردہ شد۔

دوازدھم حروف شرط وآں دو است اَمَّا و لَو اَمَّا برائے تفسیر و فا در جوابش لازم باشد کقولہ تعالیٰ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ فَاَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ وَاَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ و لَو برائے انتفائے ثانی بسبب انتفائے اول چوں لَوْ كَانَ فِيهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

سیزدھم لَوْلَا او موضوع ست برائے انتفائے ثانی بسببِ وجودِ اول چوں لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔

چہاردھم لام مفتوحہ برائے تاکید چوں لَزَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔

پانزدھم مَا بمعنے مَادَامَ چوں اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِيْرُ۔

شانزدھم حروفِ عطف وآں دہ است وَاو و فَا و ثُمَّ و حَتّٰى و اِمَّا و اَوْ و اَمْ و لَا و بَلْ و لٰكِنْ ٭

سوالات

امثلۂ ذیل میں حروفِ عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو ٭

اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ۔ هٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اَمَّا زَيْدٌ قَائِمٌ۔ قَالُوْا نَعَمْ۔ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى۔ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ۔ اَجَلْ اِنَّهٗ قَائِمٌ۔ جَاءَنِيْ زَيْدٌ اَيْ اَبُوْ عَمْرٍو۔ ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ۔ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ۔ عَجِبْتُ اَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا۔ هَلَّا تُصَلِّي الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا۔ اَلَا تَصُوْمُ رَمَضَانَ لَوْمَا تَحُجُّ الْبَيْتَ۔ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ۔ اَحَقٌّ هُوَ۔ هَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ۔ كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى۔ فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقَاهُ عَلٰى وَجْهِهٖ

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُوْنَ - مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تَسْجُدَ - لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ - مَا زَيْدٌ بِقَائِمٍ - أَزَيْدٌ عِنْدَكَ أَمْ عَمْرٌو - جَاءَنِيْ زَيْدٌ ثُمَّ عَمْرٌو - قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ - أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ - أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسَهَا - مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ - لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا -

چوں بحثِ مستثنیٰ در کتاب نحو میر نبود برائے فائدہ طلاب افزودہ شد

بدانکہ مستثنیٰ لفظیست کہ مذکور باشد بعد اِلَّا و اخوات آں یعنی غیر و سویٰ و حاشا و خلا و عدا و ما خلا و ما عدا و لیس و لا یکون تا ظاہر گردد کہ منسوب نیست بسوئے مستثنیٰ انچہ نسبت کردہ شدہ است بسوئے ماقبل وے و آں بردو قسم ست متصل و منقطع۔

متصل آنست کہ خارج کردہ شود از متعدد بلفظ اِلَّا و اخوات وے مثل جَاءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا پس زید کہ در قوم داخل بود از حکم مجی خارج کردہ شد و منقطع آں باشد کہ مذکور شود بعد اِلَّا و اخواتِ وی و خارج کردہ نشود از متعدد بسبب آنکہ مستثنیٰ داخل نباشد در مستثنیٰ منہ مثل جَاءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا حِمَارًا کہ حمار در قوم داخل نبود

بدانکہ اعراب مستثنیٰ بر چہار قسم است +

اوّل آنکہ اگر مستثنیٰ بعد اِلَّا در کلام موجب واقع شود پس مستثنیٰ ہمیشہ منصوب باشد نحو جَاءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا و کلام موجب آنکہ دراں نفی و نہی و استفہام نباشد و ہمچنیں در کلام غیر موجب اگر مستثنیٰ را بر مستثنیٰ منہ مقدم گردانند منصوب خوانند نحو مَا جَاءَنِيْ إِلَّا زَيْدًا أَحَدٌ و مستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب باشد و اگر مستثنیٰ بعد خلا و عدا واقع شود بر مذہب اکثر علماء منصوب باشد و بعد ما خلا و ما عدا و لیس و لا یکون ہمیشہ منصوب باشد نحو جَاءَنِي الْقَوْمُ خَلَا زَيْدًا وَ عَدَا زَيْدًا - الخ

دوم آنکہ مستثنیٰ بعد اِلَّا در کلام غیر موجب واقع شود و مستثنیٰ منہ ہم مذکور باشد پس دراں دو وجہ روا ست یکے آنکہ منصوب باشد بر سبیل استثناء و دیگر آنکہ بدل باشد از ماقبل خود چوں مَا جَاءَنِيْ أَحَدٌ إِلَّا زَيْدٌ و إِلَّا زَيْدًا

سوم آنکہ مستثنیٰ مفرغ باشد یعنی مستثنیٰ منہ مذکور نباشد و در کلام غیر موجب واقع شود پس اعراب مستثنیٰ بہ اِلَّا دریں صورت بحسب عوامل مختلف باشد نحو مَا جَاءَنِيْ إِلَّا زَيْدٌ و مَا رَأَيْتُ إِلَّا زَيْدًا و مَا مَرَرْتُ إِلَّا بِزَيْدٍ

چہارم آنکہ مستثنیٰ بعد لفظ غیر و سویٰ و سِوَاء واقع شود پس مستثنیٰ را مجرور خوانند و بعد حاشا بر مذہب اکثر نیز مجرور باشد و بعضے نصب ہم جائز داشتہ اند چوں مَا جَاءَنِي الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ و سِوٰى زَيْدٍ و سِوَاءَ زَيْدٍ و حَاشَا زَيْدٍ۔

و بدانکہ اعراب لفظ غیر مثل اعراب مستثنیٰ بہ اِلَّا باشد در جمیع صورتہائے مذکورہ چنانکہ گوئی جَاءَنِي الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ و غَيْرَ حِمَارٍ و مَا جَاءَنِيْ غَيْرَ زَيْدٍ الْقَوْمُ و مَا جَاءَنِيْ أَحَدٌ غَيْرُ زَيْدٍ و غَيْرَ زَيْدٍ و مَا جَاءَنِيْ غَيْرُ زَيْدٍ و مَا رَأَيْتُ غَيْرَ زَيْدٍ و مَا مَرَرْتُ بِغَيْرِ زَيْدٍ۔

و بدانکہ لفظ غیر موضوع ست برائے صفت وگاہ برائے استثنا آید چنانکہ اِلّا برائے استثنا موضوع ست وگاہ در صفت مستعمل شود قولہ تعالیٰ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا یعنی غیر اللہ و ہمچنیں لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۔

سوالات

امثلہ ذیل میں مستثنیٰ کی قسمیں اور اس کی اعراب بتاؤ اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو

سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۔ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۔ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۔ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۔ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ ۔ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۔ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ ۔ لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ اِلَّا زَيْدٌ ۔ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا

حکایات ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو اور ترکیب بھی کرو اور قواعد پڑھے ہوئے ان میں جاری کرو اور اُن پر اعراب لگاؤ ۔

حکایۃ کان ابراھیم بن ادھم یحفظ کرما فمر بہ جندی فقال اعطنا من ھذا العنب فقال ما امرنی بہ صاحبہ فاخذ یضربہ بسوطہ فطأطأ رأسہ وقال اضرب رأسا عصی اللہ فاعجز الرجل ومضی ۔

حکایۃ سمعت الجنید یقول دخلت یوما علی السری وھو یبکی فقلت لہ وما یبکیک فقال جاءتنی البارحۃ الصبیۃ فقالت یا ابی ھذہ لیلۃ حارۃ وھذا الکوز اعلقہ ھھنا ثم غلبتنی عینای فنمت فرأیت جاریۃ حسناء قد نزلت من السماء فقلت لمن انت فقالت انا لمن لا یشرب الماء المبرد فی الکیزان فتناولت الکوز فضربت بہ الارض فکسرتہ ۔

حکایۃ مر بشر ببعض الناس فقالوا ھذا الرجل لا ینام اللیل کلہ ولا یفطر الا فی کل ثلاثۃ ایام مرۃ فبکی بشر فقیل لہ لم تبکی فقال انی لا اذکر انی سھرت لیلۃ کاملۃ ولا انی صمت یوما ولم افطر من لیلتہ ۔

حکایۃ سئل ابو یزید بای شیٔ وجدت المعرفۃ فقال ببطن جائع وبدن عار ۔

حکایۃ سمعت حاتما الاصم یقول ما من صباح الا والشیطان یقول لی ماذا تاکل وماذا تلبس واین تسکن فاقول آکل الموت والبس الکفن واسکن القبر

حکایۃ حکی عن حاتم الاصم انہ قال کنت فی بعض الغزوات فاخذنی ترکی

فاعجعنی الذبح فلم یشغل به قلبی بل کنت انظر ماذا یحکم الله تعالیٰ فی فبینما هو یطلب السکین من خفه اصابه سهم فقتله وطرحه عنی فقمت سالمًا۔

حکایة کان الجنید یدخل کل یوم حانوته ویسبل الستر ویصلی اربعمائة رکعة ثم یعود الی بیته۔

حکایة مات صدیق لحمدون وهو عند راسه فلما مات اطفأ حمدون السراج فقالوا له فی مثل هذا الوقت یزاد فی السراج الدهن فقال لهم الی هذا الوقت کان الدهن له ومن هذا الوقت صار الدهن للورثة۔

حکایة کان ابو الحسین النوری یخرج کل یوم من داره ویحمل الخبز معه ثم یتصدق به فی الطریق ویدخل مسجدا یصلی فیه الی قریب من الظهر ثم یخرج ویفتح باب حانوته ویصوم فکان اهله یتوهمون انه یاکل فی السوق واهل السوق یتوهمون انه یاکل فی بیته بقی علی هذا عشرین سنة۔

حکایة قال ابو بکر الوراق من ارضی الجوارح بالشهوات غرس فی قلبه شجر الندامات

حکایة اجتاز الواسطی یوم الجمعة بباب حانوتی قاصدا الی الجامع فانقطع شسع نعله فقلت ایها الشیخ اتاذن لی ان اصلح نعلک فقال اصلح فاصلحت شسعه فقال اتدری لم انقطع شسع نعلی قلت لا قال لانی ما اغتسلت للجمعة فقلت له یا سیدی ههنا حمام تدخله فقال نعم فادخلته الحمام فاغتسل۔

نصائح متفرقة وحِکَم مختلفة

قال ذوالنون المصری لا تسکن الحکمة معدة ملئت طعاما۔ وقال توبة العوام تکون من الذنوب وتوبة الخواص تکون من الغفلة۔

اتقوا فراسة المومن فانه ینظر بنور الله۔ نعم الرفیق التوفیق۔ لسان الجاهل مالک له ولسان العاقل مملوک۔ السامع للغیبة احد المغتابین۔ الدنیا والآخرة ضرتان ان ارضیت احداهما اسخطت الاخری۔

شر العمی عمی القلب۔ الناس اعداء ما جهلوا۔ السعید من وعظ بغیره۔ آفة العلم النسیان۔ العشق داء لا یعرض الا للقلوب الفارغة۔ خیر الامور اوسطها۔ اذا تم العقل نقص الکلام۔ سل المجرب ولا تسئل الحکیم؞